روزنامہ

WATTAN
The Urdu Daily

وطن

بڈگام

جمعہ
27 دسمبر 2024

FRIDAY
27-DECEMBER-2024

صفحہ 08 سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کا انتقال

صفحہ 08 کوہلی اور کونسٹاس کے درمیان بحث

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 ■ No: 295 ■ Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 295 ■ جلد: 14 ■

چار بلب کیلئے بجلی استعمال کرنیکا معاہدہ لیکن زیادہ بجلی استعمال، سسٹم پر بہت زیادہ دباؤ

سو فیصد میٹرنگ کے بعد بلا خلل بجلی ممکن

لوگ بجلی کے منصفانہ اور موثر استعمال کو یقینی بنانے کیلئے حکام کیساتھ مل کر کام کریں: وزیر اعلیٰ

سری نگر: ۲۶، دسمبر //

جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ 100 فیصد میٹرنگ حاصل کرنے کے بعد جموں وکشمیر میں بلا تعطل بجلی ہوگی۔ غیر طے شدہ بجلی کی کٹوتی کے مسئلے کے بارے میں عمر عبداللہ نے بجلی کے ضرورت سے زیادہ اور غیر مجاز استعمال کی وجہ سے نظام پر نمایاں دباؤ کو تسلیم کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے لوگوں کو یقین دلایا ہے کہ جموں وکشمیر کے 100 فیصد بجلی میٹرنگ حاصل کرنے کے بعد بجلی کی کٹوتی جلد ہی ماضی کی بات ہو جائے گی۔ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر میں بجلی کے بحران کو مکمل میٹرنگ کے ساتھ حل کرنے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 100 فیصد میٹرنگ حاصل کرنے کے بعد جموں وکشمیر میں بلا تعطل بجلی ہوگی۔ بجلی کی غیر طے شدہ بندش پر تشویش، جس نے خطے کو دو چار کر رکھا ہے، عمر عبداللہ نے کہا کہ غیر مجاز اور ضرورت سے زیادہ بجلی کی کھپت پاور گرڈ پر دباؤ ڈالنے کا ایک اہم عنصر ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ایسے لوگ ہیں جن کے پاس 4 بلب کے لیے بجلی استعمال کرنے کا معاہدہ ہے لیکن

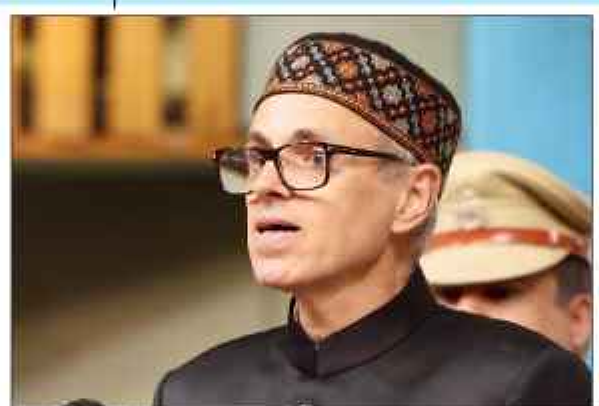

وہ 4 ہیٹر کے برابر بجلی استعمال کرتے ہیں۔ اس سے سسٹم پر بہت زیادہ دباؤ پڑتا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے بجلی کی کھپت کو ہموار کرنے میں حکام کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے افراد کے پاس روشنی جیسی بنیادی ضروریات کے لیے بجلی استعمال کرنے کے معاہدے ہوتے ہیں، لیکن وہ اس سے کہیں زیادہ استعمال کرتے ہیں، جیسے ہیٹر جیسے بھاری آلات کے استعمال۔ انہوں نے رہائشیوں سے اپیل کی کہ وہ بجلی کے منصفانہ اور موثر استعمال کو یقینی بنانے کے لئے حکام کے ساتھ مل کر کام کریں۔ سخت سردی نے علاقے کی پریشانیوں میں اضافہ کر دیا ہے، پانی کے جمے ہوئے پائپوں نے آبادی کو درپیش مشکلات کو مزید بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے برف باری کی امید ظاہر کی جس سے موسمی حالات بہتر ہوں گے اور کچھ چیلنجز کم ہوں گے۔ عمر عبداللہ نے جاری شدید سردیوں سے درپیش اضافی چیلنجوں پر بھی روشنی ڈالی، بشمول پانی کے منجمد پائپ، جس نے آبادی کی روزمرہ کی جدوجہد میں اضافہ کیا ہے۔ ان مشکلات کے باوجود، وہ پر امید رہے، یہ کہتے ہوئے کہ برف باری موسم سے متعلق کچھ مسائل کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ انہوں۔۔۔۔101

چلہ کلان کے تیور سخت، شدید سردیوں کا راج برقرار

آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران بالائی اور میدانی علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان

سرینگر/ 26 دسمبر //

چلہ کلان میں بھی دن میں ہلکی دھوپ نکلنے اور رات کے دوران مطلع صاف رہنے کے نتیجے میں وادی کشمیر میں شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ شہر سرینگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 7 ڈگری سیلشس درج کیا گیا۔ اسی دوران شوپیان، پلوامہ اور اننت ناگ مسلسل وادی کشمیر میں سرد ترین علاقے بنے ہوئے ہیں اور تینوں مقامات پر رات کا درجہ حرارت منفی 9.3 ڈگری سیلشس درج ہوا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران موسمی تبدیلی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے 27 اور 28 دسمبر کو ہلکی برفباری اور بارشوں کی پیشگوئی۔۔۔۔102

بڈگام اور اونتی پورہ میں دو منشیات فروش گرفتار

سرینگر/ 26 دسمبر //

سماج سے منشیات کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے بڈگام اور اونتی پورہ میں 02 منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کرکے ضبط کی۔ سی این آئی کے مطابق بڈگام میں پولیس تھانہ ماگام کو باوثوق ذرائع سے اطلاع ملی کہ محمد رفیق شیخ ولد عبدالرزاق شیخ ساکنہ مزامہ ماگام نے اپنے رہائشی مکان میں نشہ آور چیز چھپا رکھی ہے تاکہ علاقے کے۔۔۔۔103

رابطہ آؤٹ ریچ کے تحت وزیر اعلیٰ نے عوامی دربار میں مختلف عوامی وفود کے مسائل سنے

لوگوں کے مسائل پر فوری توجہ کی ضرورت اور ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہماری سرکار کا عزم: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر/ 26 دسمبر //

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کئی وفود سے ملاقات کی اور سماج کے مختلف شعبوں کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اپنی حکومت کے عزم پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بات یہاں رابطہ دفتر میں اپنے عوامی رابطہ پروگرام کے دوران کہی، جہاں کشمیر کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے سینکڑوں وفود اور افراد نے اپنے تحفظات اور مطالبات پیش کیے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے مختلف اسٹیک ہولڈرز سے بات چیت کی، جن میں تعلیم، کاریگر، مزدور اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبوں کے نمائندے شامل تھے، جنہوں نے ایسے مسائل کو سامنے لایا جن پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ وفد میں شامل جے اینڈ کے کالج ٹیچرز ایسوسی ایشن۔۔۔۔104

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنیوالوں کیخلاف کارروائی

اننت ناگ میں جنوری 2024 سے اب تک 2 کروڑ 40 لاکھ سے زائد جرمانہ وصول

سرینگر/ 26 دسمبر //

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے کی پاداش میں محکمہ ٹریفک نے جنوبی ضلع اننت ناگ میں جنوری 2024 سے یکم دسمبر 2024 تک قصورواروں سے 2 کروڑ 40 لاکھ سے زائد رقم بطور جرمانہ وصول کرلی ہے جبکہ اس مدت میں 67323 سے زائد چالان کئے گئے ہیں۔ اس دوران محکمہ نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ نابالغ بچوں کو گاڑیاں اور موٹر سائکل، سکوٹی چلانے کی اجازت نہ دیں کیوں کہ چھوٹے عمر کے بچوں سے ہی سڑک کے زیادہ حادثات رونما ہو رہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جنوبی کشمیر۔۔۔۔105

پلوامہ میں این آئی ٹی کیمپس کے قیام کا خیر مقدم

مقامی لوگوں کو منصفانہ معاوضہ اور روزگار کی ضمانت دی جائے

سرینگر/ 26 دسمبر //

پی ڈی پی لیڈر اور ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے پلوامہ نے این آئی ٹی کے نئے کیمپس کا خیر مقدم کرتے ہوئے منصفانہ معاوضہ اور ملازمتوں کا مطالبہ کیا۔ سی این آئی کے مطابق پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی لیڈر اور ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (این آئی ٹی) کیمپس کے قیام کیلئے 5000 کنال اراضی کے حصول پر سخت تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصفانہ معاوضہ اور مقامی لوگوں کیلئے ملازمت کی ضمانت کو یقینی بنائے بغیر پروجیکٹ کو سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وحید پرہ نے لکھا "پلوامہ ایک این آئی ٹی کے قیام کا خیر مقدم کرتا ہے، لیکن 5000 کنال اراضی پر قبضہ ناقابل قبول ہے۔ مقامی لوگوں کیلئے منصفانہ معاوضے اور روزگار کی ضمانت کے۔۔۔۔106

سرکار نوجوان ہنر کی حمایت کو فروغ دینے کیلئے پُرعزم

ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں میں نوجوانوں کو ہنر سے آراستہ کرنے کیلئے تیار: وزیر اعظم

سرینگر/ 26 دسمبر //

ابھرتی ہوئی ٹکنالوجیوں میں نوجوانوں کو ہنر سے آراستہ کرنے کیلئے تیار ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ جیسی ابھرتی ہوئی ٹکنالوجیوں میں مہارتوں سے آراستہ کرنے کیلئے مستقبل کے نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیا۔ سی این آئی کے مطابق ویر بال دیوس کے موقع پر ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے حکومت کی "نوجوانوں پر مرکوز" پالیسیوں اور نئی تعلیمی پالیسی کے آغاز کے ساتھ اس سمت میں آگے بڑھنے کی کوششوں پر زور دیتے ہوئے مختلف شعبوں میں تیز رفتار تبدیلیوں اور چیلنجوں سے ہم آہنگ ہونے کی ضرورت پر زور دیا۔ اپنی حکومت کے آئین کے 75 سال کے سفر کو بڑے انداز میں نشان زد کرنے کے ساتھ، مودی نے کہا کہ آئین کا مساوات کا اصول گروہوں۔۔۔۔107

کٹرا ریاسی میں مجوزہ روپ وے کا معاملہ

علاقے میں دوسرے روز بھی بند سے عام زندگی متاثر

سرینگر/ 26 دسمبر //

جموں کے کٹرا ریاسی علاقے میں مجوزہ روپ وے کے خلاف 72 گھنٹوں کی ہڑتالی کال کے باعث دوسرے روز بھی مکمل بند سے معمول کی زندگی متاثر رہی۔ سی این آئی کے مطابق کٹرا ریاسی میں روپ وے پروجیکٹ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ماتا ویشنو دیوی سنگھرش کمیٹی کی طرف سے دی گئی 72 گھنٹے کی بند کال جمعرات کو دوسرے دن میں داخل ہوگئی۔ اس سلسلے میں پہلے ہی 72 گھنٹوں کی کال دی گئی تھی جس کے چلتے تمام اسٹیک ہولڈرس بشمول ٹٹو مالکان، دکاندار اور دیگر تاجر کٹرا میں مجوزہ روپ وے پراجیکٹ کے خلاف احتجاج کیا۔ خیال رہے کہ بدھ کو پولیس نے احتجاج کے دوران۔۔۔۔108

مینڈھر میں 30 سالہ نوجوان کی لاش برآمد

سرینگر/ 26 دسمبر //

جموں کے مینڈھر پونچھ علاقے میں ایک 30 سالہ شہری کی نعش پر اسرار طور پر برآمد ہوئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق پونچھ کے مینڈھر میں 30 سالہ شہری کی لاش ملی ہے۔ عین شاہدین کے مطابق شہری کی شناخت محمد جاوید ساکنہ منکوٹ کے بطور ہوئی ہے اور ان کی نعش نالے کے نیچے سے ملی ہے۔ انہوں نے۔۔۔۔109

ملک کے نائب صدر آج جموں دورے پر وارد ہونگے

ویشنو دیوی یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد میں مہمان خصوصی کے بطور شرکت کریں گے

سرینگر/ 26 دسمبر //

ملک کے نائب صدر آج یعنی 27 دسمبر کو جموں کے دورے پر وارد ہو رہے ہیں۔ دورے کے دوران صدر ویشنو دیوی یونیورسٹی کے 10 ویں جلسہ تقسیم اسناد میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق ملک کے نائب صدر جگدیپ دھنکر آج یعنی جمعہ کو جموں ایک روزہ دورے پر ہوں گے۔ نائب صدر اپنے دورے کے دوران ماتریکا آڈیٹوریم ایس ایم وی ڈی یو کیمپس میں ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کے 10 ویں جلسہ تقسیم اسناد میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے اور تقریب کی صدارت۔۔۔۔110

آرٹ اور کلچر کے زمرے میں نمایاں کامیابیاں

صدر جمہوریہ نے اننت ناگ کے گلوکار کو ایوارڈ سے نوازا

سرینگر/ 26 دسمبر //

صدر دروپدی مرمو نے جنوبی ضلع اننت ناگ سے تعلق رکھنے والے 12 سالہ گلوکار آیان سجاد کو آرٹ اور کلچر کے زمرے میں ان کی کامیابیوں کیلئے پردھان منتری راشٹریہ بال پراسکر سے نوازا۔ سی این آئی کے مطابق ایوارڈ کی تقریب راشٹرپتی بھون میں منعقد ہوئی۔ کشمیر سے تعلق رکھنے والے آیان سجاد نے کشمیری گانے "بیدرو وادی چھنے" کی روح پرور پیشکش کیلئے ملک گیر شہرت حاصل کی۔ یہ گانا، جو اصل میں کشمیری شاعر شمس فقیر نے لکھا ہے، وادی کے بھرپور ثقافتی ورثے کو ظاہر کرتا ہے۔ آیان کو کشمیری موسیقی کو زندہ رکھنے اور اسے نوجوان نسل سے جوڑنے کی کوششوں کے لیے۔۔۔۔111

چلہ کلان میں سخت ترین سردی اور شبانہ درجہ حرارت میں کمی

شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں پانی کے نل اور پائپیں جم گئیں

سرینگر/ 26 دسمبر //

چلہ کلان میں سخت ترین سردی اور شبانہ درجہ حرارت کافی نیچے چلا جانے کے بعد شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں پانی کے نل اور پائپیں جم جانے کے نتیجے میں لوگوں کو پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ کچھ علاقوں میں کئی دنوں سے پائپیں جم رہنے کے باعث لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر اور وادی کے دیگر حصوں میں ہڈیوں کو گلا دینے والی سردی نے روزمرہ کی زندگی۔۔۔۔112

شوپیان پولیس کی جانب سے منشیات مخالف مہم

ملہورہ زینہ پورہ میں جائیداد اور 6 لاکھ نقدی ضبط

سرینگر/ 26 دسمبر //

منشیات کی لعنت کے خلاف ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے شوپیان پولیس نے ملہورہ زینہ پورہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت لاکھوں مالیت کی جائیداد اور 6 لاکھ روپے نقدی ضبط کرلی۔ سی این آئی کے مطابق شوپیاں پولیس نے 14,76,579 لاکھ روپے کی مالیت کا ایک دو منزلہ رہائشی مکان اور 6 لاکھ نقدی ضبط کی جس کا تعلق ایک بدنام زمانہ منشیات فروش فاروق احمد کوکا ولد غلام محمد کوکا ساکن ملہورہ زینہ پورہ کا ہے۔ یہ کارروائی ضلع میں جاری انسداد منشیات مہم کے ایک حصے کے طور پر نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹنسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ 1985 کے کے ساتھ کی گئی۔ جائیداد کی ضبطی پولیس اسٹیشن زینہ پورہ کی ایف آئی آر نمبر 36/2024 سے منسلک۔۔۔۔113

سردیوں میں اضافہ بجلی بریک ڈاؤن جاری لوگوں کو مشکلات

شدت کی سردی میں بجلی کی آنکھ مچولی سے وادی کے شمال وجنوب میں لوگ پریشان

سرینگر/ 26 دسمبر //

گزشتہ دنوں سے سردیوں میں اضافہ کے بعد وادی کے شمال وجنوب میں بجلی بریک ڈاؤن جاری ہے۔ بجلی کی آنکھ مچولی سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ شدت کی سردی میں بار بار بجلی کاٹنے کے عمل سے لوگوں کی زندگیاں اجیرن بن گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کے شمال وجنوب میں شدت کی ٹھنڈ برقرار ہے جس کے نتیجے میں اہلیان وادی کو پریشانیوں کا سامنا ہے۔ سرینگر کے۔۔۔۔114

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

فطرت سے قربت: بیماریوں کے علاج کی انوکھی لیکن مفید تجویز

اسکاٹ لینڈ: آپ باہر جایئے اور روز بادلوں یا تاروں کو دیکھیے؛ دریا یا سمندر کے کنارے جاکر ایک پتھر پر اپنی پریشانی لکھیے اور اسے پانی میں پھینک دیجیے، یا گھر کے باغیچے میں گھسیوں کی دس اقسام تلاش کیجیے۔ یہ وہ عجیب نسخے ہیں جو آج کل اسکاٹ لینڈ کے ڈاکٹر اپنے مریضوں کے لیے لکھ رہے ہیں۔ اسے ماہرین نے 'فطرت کے نسخے' یا نیچر پریسکرپشن کا نام دیا ہے، بالخصوص شیٹ لینڈ جزائر کے ڈاکٹر دیگر دواؤں کے ساتھ اپنے مریضوں کو فطرت سے قریب ہونے کے مشورے دے رہے ہیں۔ برطانیہ میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا تجربہ ہے جو نیشنل ہیلتھ سروسز اور اسکاٹ لینڈ میں پرندوں کے تحفظ کی تنظیم (آر ایس پی بی) نے شروع کیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق اس سے بلڈ پریشر قابو میں رہتا ہے، دماغی اور جسمانی اطمینان بڑھتا ہے اور امراض قلب کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ سب سے بڑھ کر انسان جب قدرتی مناظر کے قریب ہوتا ہے تو اس سے خوشی ملتی ہے۔ آر ایس پی بی کی ایک افسر کیرن مک کیلوی کے مطابق فطری مناظر دل ودماغ پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں اور یہ بات سائنسی طور پر درست ثابت ہوچکی ہے۔ اگر مریض پہلی بار افاقہ محسوس کرے تو اسے قدرتی مناظر اور سبزے وغیرہ میں مزید وقت گزارنے کو کہا جاتا ہے۔ مریض اس روداد کو ایک کیلنڈر کے ذریعے نوٹ بک میں لکھتا جاتا ہے۔ مثلاً جنوری میں خاص پھولوں کو کھلتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ یا فروری میں پیاز اور دیگر جڑ والی سبزیاں اگائی جاسکتی ہیں اور مارچ میں پالتو جانوروں کے ساتھ واک کی جاسکتی ہے۔

ماہرین کا اصرار ہے کہ اس طرح صحت پر مفید اثرات ہوتے ہیں۔ لوگ ذیابیطس، ڈپریشن اور کینسر تک میں بہتری محسوس کرتے ہیں۔ ایک اور ڈاکٹر کلوای ایوانز نے کہا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ دوا کے بغیر علاج کیا جائے تو لوگوں کو فطری اور قدرتی مناظر میں جانے دیجئے۔ واضح رہے کہ یہ طریقہ علاج ایک مطالعہ بھی ہے جو طویل عرصے تک جاری رہے گا۔

کھیرا قبض اور پیٹ کے دیگر امراض سے محفوظ رکھتا ہے

نئی دہلی: گرمی کے موسم میں کھیرا کھانا صحت کے لے مفید ہے ہی ساتھ میں جسم کی خوبصورتی کو بھی نکھارتا ہے۔ کم فیٹ و کیلوری کے ساتھ ہی فائبر سے بھرپور کھیرے کے استعمال سے کئی طرح کے فائدے ہیں۔

سلاد کے طور پر استعمال کئے جانے والے کھیرے میں ارپسن نام کا ایک انجائم ہوتا ہے جو پروٹین کو ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کھیرے کے فوائد:

کھیرا پانی کا بہت اچھا ذریعہ ہوتا ہے، اس میں 95% پانی ہوتا ہے۔

کھیرے کے روزانہ استعمال سے جوڑوں کے درد میں آرام ملتا ہے۔

کھیرے میں موجود عنصر کھانا کو جلد ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کھیرے میں وٹامن اے بی 1، بی 6 سی، ڈی پوٹیشیم، فاسفورس، ایرن وغیرہ اچھی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ جو صحت کے نظریہ سے بہت مفید ہے۔

کھیرا قبض سے نجات دلانے کے ساتھ ہی پیٹ کے کئی امراضکے لئے فائدہ مند ہے۔

سینے میں جلن میں مسلسل طور سے کھیرا کھانا فائدہ مند ہے۔

کھیرے میں موجود رس پین کریز سرگرم ہونے پر جسم میں انسولین بنتی ہے۔ انسولین جسم میں بننے پر ذیابیطس سے لڑنے میں مدد ملتی ہے۔

کھیرا کھانے سے کولسٹرل کی سطح کنٹرول رہتی ہے۔ اس سے دلسے متعلق بیماری ہونے کا خدشہ کم رہتا ہے۔

گوشت کو آگ پر بھون کر کھانے سے ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہوسکتا ہے

نئی دہلی: امریکی طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر مرغی، مچھلی یا گوشت کو براہ راست آگ پر بھون کر کھایا جائے تو اس سے بلڈ پریشر میں اضافے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ امریکن ہارٹ ایسوی ایشن کے سالانہ اجلاس میں پیش کردہ ایک سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ باربی کیو، گرلنگ اور گوشت کو آگ پر براہ راست بھونے کے رجحان کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔

ایسے کھانوں کی زیادتی سے لوگوں میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے لیکن یہ خدشہ درمیانے درجے کا ہوسکتا ہے۔ سروے کے مرکزی مصنف گوانگ لا ایو ہیں جو ہارورڈ ٹی ایچ چین اسکول آف پبلک ہیلتھ میں ریسرچ فیلو ہیں۔ ان کی ٹیم نے 53 ہزار 852 افراد کا طویل مدتی مطالعہ کیا جن میں 32 ہزار 925 خواتین پر مشتمل دو گروپ اور 17 ہزار 104 مرد شامل تھے۔ سروے کے آغاز میں کسی کو بھی بلڈ پریشر، ذیابیطس، امراض قلب اور کینسر کا مرض لاحق نہ تھا۔

اگلے 12 سے 16 سال کے درمیان ان میں سے 37 ہزار 123 افراد کو ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہوگیا۔ ان میں سے جن خواتین و حضرات نے ہفتے میں دو مرتبہ مچھلی، مرغی یا سرخ گوشت کھایا ان میں بلڈ پریشر کا خطرہ 17 فیصد تک نوٹ کیا گیا لیکن یہ مرض ان میں پیدا ہوا جو گوشت کو آگ پر بھون کر یا گرلنگ کے بعد کھاتے رہے۔

جن لوگوں نے مہینے میں 15 مرتبہ اس طرح گوشت کھایا ان میں بلڈ پریشر بڑھنے کا رجحان سب سے زیادہ تھا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ گوشت کو بلند درجہ حرارت پر پکانے سے اس میں بعض مضر صحت کیمیکل پیدا ہونے لگتے ہیں جو کھانے والوں میں اندرونی سوزش، انسولین سے مزاحمت اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ بنتے ہیں۔

ماہرین نے زور دیا ہے کہ ہر دوسرے دن اس طرح کا گوشت کھانے والوں کا بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے تاہم ہفتے میں ایک یا دو مرتبہ آگ پر بھنا گوشت کھانے سے صحت پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔

بلیڈر کینسر کی علامتیں اور اس کا علاج

بلیڈر (مثانہ) میں غیر معمولی خلیات بے قابو اضافہ کو بلیڈر کینسر کہتے ہیں۔ بلیڈر کی باہری دیوار کے پٹھوں (ماسلس) کی پرت کو سروسا کہتے ہیں جو کہ فیٹی ٹیشیو، ایڈی پوز ٹیشیو زیا لیمف کے بہت پاس ہوتا ہے۔ بلیڈر رو غبارہ نما اعضاء ہے جہاں پر پیشاب (یورین) کے کلکشن کا اخراج ہوتا ہے۔ بلیڈر کی اندرونی دیوار نئے بنے پیشاب کے رابطے میں آتی ہے اور اسے یورین بلیڈر (مثانہ) کا اوپری پرت کہتے ہیں۔ یہ ٹرانجشنل سیلس کی وجہ سے گھری ہوتی ہیں جسے یورو تھیلیم کہتے ہیں۔

بلیڈر کینسر مرد اور خواتین دونوں کو ہوتا ہے۔

بلیڈر کینسر مرد اور خواتین دونوں کو بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن عورتوں میں یہ کینسر زیادہ ہوتا ہے۔ بلیڈر کینسر کے کئی وجہ ہیں۔ پراسٹیٹ گرنتھی کا بڑھنا، پیشاب کے راستے میں کنٹرکشن (سکڑن) ہونا، حاملہ ہونے وقت آنے والی پریشانیاں، پیشاب کے راستے میں پتھری کا ہونا، اسقاط حمل کا ہونا وغیرہ بلیڈر انفیکشن کے ذمہ دار ہیں۔ خلیات کی پرت کے نیچے پٹھوں کی ایک پرت ہوتی ہے جو کہ بلیڈر کے سکڑن کے ساتھ پیشاب کو اخراج کرتی ہے جس سے یورین یورتھرا نام کا ٹیوب سے اخراج کیا جاتا ہے۔

بلیڈر کینسر کا پتہ کب چلتا ہے

بلیڈر کی باہری دیوار کی ماسلس (ماس پیشیوں) کی پرت کو کہتے ہیں جو کی فیٹی ٹیشیو، ایڈی پوز ٹیشیو زیا لیمف نوڈس کے بہت قریب ہوتا ہے۔ بلیڈر کینسر بلیڈر کی پرت سے شروع ہوتا ہے اور تقریباً 70 سے 80 فیصد بلیڈر کینسر کے مریضوں میں کینسر کا پتہ تبھی لگ جاتا ہے جب یہ باہری سطح میں ہوتا ہے جب کہ یہ بلیڈر کی دیوار کی اندرونی سطح میں ہوتا ہے۔

کینسر جب بلیڈر کی بیرونی دیوار میں شروع ہوتا ہے اسے سپرفیشیل کینسر کہتے ہیں اور یہ غیر معمولی خلیات میں آئی سولیڈ چیچ کی طرح دکھتا ہے۔ اگر بلیڈر کی اندرونی دیوار پر انگلی نما نکلا ہوا حصہ پایا گیا تو اسے پیپلری ٹرانجشنل سیل کینسر کہتے ہیں۔

کبھی کبھی ٹیومر کا پتہ لگتا ہے جب کہ یہ گہرے طور پر بلیڈر کی اندورنی دیوار سے لیکر لیمف نوڈس اور دوسرے اعضاء میں پھیل چکا ہوتا ہے۔

بلیڈر کینسر کے دیگر اقسام

بلیڈر کینسر کا ایک اور طرح کا ہوتا جس کو کارسینوما ان سیٹو کہتے ہیں۔ ج کے معنی ہیں کہ یہ کینسر صرف اسی جگہ پر رہتا جہاں پر اس کی شروعات ہوئی ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ کینسر بلیڈر کو بہت گہرائی سے نہیں متاثر کرتا ہے لیکن اس کے کچھ علامات ہیں، یوری نیشن کے دوران جلن ہونا، ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ ڈاکٹر کے ذریعہ سائی ٹوکس سے جانچ کرنے کے بعد بھی یورولوجسٹ اس بیماری کو نہ پکڑ پائے۔ جانچ کے لئے بلیڈر کی باہری دیوار کو جو حصہ سرخ لگے وہاں کی بائیوپسی کرنی ہوتی ہے۔

اس کا پتہ ایک دوسری جانچ سے بھی لگایا جاتا ہے جسے کہ یورین سائیٹولوجی کہتے ہیں اور اس میں پیشاب کے سیل کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس جانچ میں پیشاب کا ایک نمونہ لیا جاتا ہے وار مائیکرو اسکوپ کے اندر اس کی جانچ کر کینسر کے سیل کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ بلیڈر کینسر کی تین علامتیں ہیں اور سبھی میں الگ الگ طرح کی سیل ہوتی ہیں:۔

تقریباً 90 فیصدی بلیڈر کے کینسر ٹرانجشنل سیل کارسینوماز کہلاتے ہیں۔

6 سے 8 فیصدی اسکیامس سیل کارسینوما

2 فیصدی ایڈنو کارسینوماز ہوتے ہیں۔

اس طرح کے پیدا ہونے والے انفیکشن جسے سیز وسومیاسی کہتے ہیں وہ بلیڈر کینسر کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ وہ مریض جن میں طویل وقت سے بلیڈر کی پتھری ہے ان میں بلیڈر کی دیوار پر سوزن اور لمبے وقت تک جلن کی وجہ سے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ وہ مریض جن میں پہلے بھی بلیڈر کینسر ہو چکا ہے ان میں اس بیماری کے دوبارہ ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

بلیڈر کینسر کی علامت:

- پاخانہ یا پیشاب کے وقت خون آنا
- ہمیشہ بخار رہنا
- کھانسنے میں خون آنا
- حیض کے دوران زیادہ خون آنا
- چھاتی میں گانٹھ کا ہوجانا

بلیڈر کینسر کا علاج:

اس کا علاج بہت مشکل اور مہنگا ہوتا ہے کئی بار سرجری کے ذریعہ بھی اسے ٹھیک کیا جاتا ہے اور کئی بار علاج کے چاروں قسم کا بھی ایک ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ علاج کے یہ چار قسم خاص ہیں:۔

- سرجری
- انٹرو ویسیکل تھریپی

بیروں میں چھپے ہیں بے شمار قدرتی فوائد

نئی دہلی: (ایجنسی) بیر ایک مزیدار پھل اور صحت کے لیے بھی مفید ہے، اس کے ذائقے سے تو سب ہی واقف ہیں لیکن کیا آپ اس میں چھپے بے شمار قدرتی فوائد سے واقف ہیں؟ یہ ایک بھرپور غذائیت والا پھل ہے جو پروٹین، وٹامن، کیلشیم، کاربوہائیڈریٹ، سوڈیم اور میگنیشیم سے مالا مال ہے۔ بیر میں آئرن اور فاسفورس بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے جو جسم میں خون کی گردش کو بڑھاتا ہے اور آئرن کی کمی کو دور کرتا ہے۔ آج کل ہر دوسرے شخص خصوصاً خواتین کو ہڈیوں کے درد کی شکایت ہے، ایسے میں بیر کھانا ہڈیوں کے لیے مفید ہے کیونکہ اس میں موجود کیلشیم، آئرن اور فاسفورس ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ بیر ایک کم کیلوریز والا لیکن فائبر سے بھرپور پھل ہے، جس سے وزن میں اضافہ بھی نہیں ہوتا اور وزن کم کرنے کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔ بیر میں وٹامن اے، وٹامن سی اور مختلف نامیاتی مرکبات بھی پائے جاتے ہیں جو جسم میں قوت مدافعت کو بڑھانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس کو کھانے کے علاوہ اگر اس کا جوس بنا کر پیا جائے تو وہ بھی موثر ہوگا۔ بیر کا جوس پینے سے چہرے کی جلد نرم و ملائم ہوتی ہے اور اگر جلد پر کوئی ایگزیما یا الرجی ہوجائے تو اس کو دور کرنے میں بھی یہ کارآمد ہے۔ بیر کھانے سے قبض، سینے کی جلن، معدے کی تیزابیت اور نظام ہضم کی شکایت بھی دور ہوجاتی ہے۔

پاستہ وزن بڑھانے یا موٹاپے کا باعث نہیں بنتا

نئی دہلی: آج کے دور میں گھر کا کھانا لوگوں کو زیادہ پسند نہیں آتا یا پھر کاہلی، سستی یا وقت کی تنگی کے باعث لوگوں خاص طور پر شہری زندگی گذارنے والے لوگ ہوٹل بازی یا پھر فاسٹ فوڈ وغیرہ میں زیادہ دلچسپی لینے لگے ہیں۔ لیکن ان کھانوں سے گھبراتے بھی رہے ہیں۔ ایسے میں پاستا، میکرونی کے شوقین افراد کے لیے یہ انکشاف کسی خوشخبری سے کم نہیں ہوگا کہ یہ غذائیں وزن بڑھاتی نہیں بلکہ کم کرتی ہیں۔ ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ پاستا، میکرونی اور اسپگیٹی وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ہفتے میں تین بار یہ غذائیں کھانے سے 3 ماہ کے دوران وزن میں آدھا کلو کمی آتی ہے۔ ٹورنٹو کے مائیکل اسپتال میں ہونے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان غذاؤں میں گلیسیمک انڈیکس (جی آئی) دیگر کاربوہائیڈریٹس کے برعکس کم ہوتا ہے جو کہ خون میں اچانک شکر (شوگر) کی مقدار نہ بڑھنے کی وجہ نہیں بنتا۔ اس سے پہلے تحقیق میں محققین نے تجویز کیا تھا کہ گلیسیمک انڈیکس (جی آئی) والی غذائیں زیادہ اطمینان بخش ہوتی ہیں اسی وجہ سے لوگوں کو بھوک دیر سے لگتی ہے۔ تازہ تحقیق کے مصنف ڈاکٹر جان کا کہنا ہے کہ ہم بلا جھجک یہ کہہ سکتے ہیں کہ پاستا وزن بڑھانے میں انسانی جسم پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس کا استعمال اعتدال میں کیا جائے۔

موبائل فون کے زیادہ استعمال سے جسم کے کسی بھی حصہ میں ٹیومر بن سکتا ہے

واشنگٹن: آج کے دور میں اسمارٹ فون ہمارے زندگی کا لازمی جزو بن گیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم یہ بات بھول گئے کہ ہم اسمارٹ فون کا استعمال اتنا زیادہ کر رہے ہیں کہ ہمارے جسم میں کہیں بھی کینسر کا پھوڑا بن سکتا ہے یہاں تک کہ دل میں بھی ٹیومر بن سکتا ہے۔ امریکی حکومت کی تازہ ریسرچ میں محققین نے تقریباً 20 سالوں تک 160 کروڑ روپے خرچ کر کے چوہوں پر اسمارٹ فون کے ریڈیشن سے ہونے والے تغیرات پر تحقیق کی گئیہے۔ محققین نے پایا ہے کہ اسمارٹ فون سے نکلنے والی ریڈیشن انسانوں کے جسم میں ٹیومر کو جنم دے سکتی ہے۔ محققین نے مذکر (Male) چوہوں پر موبائل ریڈیشن کا استعمال کرکے یہ پایا کہ ان کے دل کی خلیات (Cells) میں ٹیومر جنم لیتا ہے۔ وہیں محققین نے جب یہی تحقیق مونث (Female) چوہوں پر کی تو ان میں ٹیومر نہیں بنا۔ اس تحقیق میں شامل کے چوہوں پر بے حد تیز ریڈیشن ڈالی گئی، جس کے بعد 6 فیصد جانوروں میں ''schwannomas'' کا ٹیومر بن گیا۔ یہ خاص طرح کا ٹیومر دل کے پاس موجود نروٹیشو میں پیدا ہوتا ہے۔ اس تحقیق میں مصروف سائنس داں جان بوچر نے کہا 'یہ بات سچ ہے کہ اس سے پہلے بھی فون کی ریڈیشن سے ہونے والے کینسر کا پتہ لگ چکا ہے، لیکن یہ کان اور دماغ کے پاس پائے گئے تھے۔ اب ٹھیک اسی طرح کا ٹیومر پہلی بار دل کے قریب ملا ہے۔ حالانکہ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ جو اثرات چوہوں پر مرتب ہوتے دیکھے گئے ہیں وہی انسانوں پر بھی مرتب ہوں گے۔ واضح رہے کہ یہ نتیجے 3 جی اور 2 جی فون کے ذریعہ حاصل ہوئے۔ 4 جی اور 5 جی، الگ فریکوئنسی پر کام کرتے ہیں اور ان سے نکلنے والی ریڈیشن بھی الگ ہوتی ہے۔

'نابینا خواتین بھی بریسٹ کینسر کی تشخیص کرسکتی ہیں'

بھارت میں بریسٹ کینسر کی تشخیص کے لیے اہم اقدام کیا گیا ہے جس میں بینائی سے محروم خواتین کو سکھایا گیا ہے کہ کس طرح ابتدائی مرحلے میں ہی بریسٹ کینسر کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ بھارتی اخبار ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق بھارت کی قومی ایسوسی ایشن نابینا افراد (نیب) کے ادارہ برائے معذور اور نابینا خواتین کی تعلیم نے جرمنی کے ڈسکورنگ ہینڈز سے مل کر 'ڈسکورنگ ہینڈز' کے نام سے مہم کا آغاز کیا۔ ڈائریکٹر نیب شالنی کھنہ کا کہنا تھا کہ جرمنی کے ادارے نے ہم سے 2015 میں رابطہ کرکے اپنے پروگرام کے بارے میں اطلاع دی تھی کہ کس طرح بریسٹ کینسر کی ابتدائی نشانیوں کی خود سے تشخیص کی جاسکتی ہے'۔

انہوں نے بتایا کہ ہم نے جرمنی میں ادارے کا دورہ کرکے اس بات کی جانچ کی کہ یہ کیسے ممکن ہے جس کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ بینائی سے محروم خواتین بھی یہ کام انجام دے سکتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بھارت میں بریسٹ کے بارے میں زیادہ بات نہیں کی جاتی ہے تاہم ہم نے 18 سال سے زائد عمر کی چند خواتین کو چنا جنہیں ہم نے 9 مہینوں تک بریسٹ کینسر کی تشخیص کا عمل سکھایا۔ اس پروگرام کے ہسپتالوں میں آغاز فورٹس ہسپتال کے سرجیکل اونکولوجی کے سربراہ ڈاکٹر مندیپ سنگھ ملہوترہ کی جانب سے کیا گیا۔

بریسٹ کینسر کی تشخیص کرنے والی نابینا خاتون شویتا ورما نے بتایا کہ ان کے اہل خانہ ان کی بینائی سے محروم ہونے کی وجہ سے انہیں گھر میں رکھنا چاہتے تھے تاہم ان کا کہنا تھا کہ 'مجھے آج خوشی ہے کہ اس پروگرام کی بدولت دہلی کے ہسپتال میں نوکری ملی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میں تمام نابینا افراد کے والدین کو کہنا چاہوں گی کہ وہ اپنے بچوں کو نظر انداز نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ تعاون کریں، وہ آپ کا سر فخر سے بلند کریں گے۔'

مودی حکومت نے 38 ہزار برو ریانگ لوگوں کو باز آباد کیا / وزیر داخلہ

اگرتلا//
داخلہ اور تعاون کے مرکزی وزیر امت شاہ نے تری پورہ کے دھلائی میں 668 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ جناب امت شاہ نے دھلائی میں ہدوکلوپارا برو سیٹلمنٹ کالونی (بروپاڑہ) میں برو ریانگ برادری سے بات چیت کی اور ان کے گھروں کا دورہ کیا اور ان سے ملاقات کی۔ اس موقع پر تری پورہ کے وزیر اعلیٰ پروفیسر (ڈاکٹر) مانک ساہا، مرکزی داخلہ سکریٹری، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائرکٹر اور بیورو آف پولیس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ (بی پی آر اینڈ ڈی) کے ڈائرکٹر جنرل بھی موجود تھے۔ اپنے خطاب میں مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے برو ریانگ برادری کے 38,000 لوگوں کو باز آباد کرنے میں سہولت فراہم کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ تقریباً 25 سال سے انتہائی مشکل حالات میں زندگی بسر کرنے والے برو ریانگ بھائیوں اور بہنوں کو پانی، بیت الخلاء، بجلی، تعلیم، روزگار اور صحت کی دیکھ بھال جیسی بنیادی سہولیات تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ جن لوگوں نے یہاں طویل عرصے تک حکومت کی تھی انھوں نے برو ریانگ کے لوگوں کا درد نہیں دیکھا لیکن مودی جی نے ان کے دکھوں کو دیکھا سمجھا اور ان کا ازالہ کیا۔ جناب شاہ نے کہا کہ جب تری پورہ میں تبدیلی آئی اور ان کی پارٹی نے حکومت بنائی تو اس وقت مرکز میں بھی نریندر مودی جی کی حکومت تھی۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت کیے گئے معاہدے کی وجہ سے 40 ہزار افراد کو دوبارہ آباد کیا گیا اور خواتین کے لیے روزگار، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، پینے کے صاف پانی، بیت الخلا اور کوآپریٹو کا انتظام کیا گیا تھا۔ انھوں نے مزید کہا کہ پچھلی حکومت کے دور میں بہت سی اسکیمیں بنائی گئیں لیکن ان پر کبھی عمل درآمد نہیں ہوا۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے نہ صرف برو ریانگ بھائیوں اور بہنوں کے لیے ایک منصوبہ بنایا جو 1998 سے بدتر زندگی گزار رہے ہیں بلکہ 900 کروڑ روپے کی لاگت سے 11 گاؤں کو دوبارہ آباد بھی کیا۔ انھوں نے کہا کہ ان گاؤں میں اب بجلی، سڑکیں، پینے کا پانی، رابطہ، شمسی اسٹریٹ لائٹس، سبسڈی والی اناج کی دکانیں، آنگن واڑی اسکول اور صحت مراکز ہیں۔ وزیر اعظم مودی جی نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ان 11 گاؤں میں رہنے والے لوگوں کو ملک کے کسی بھی دوسرے شہری کی طرح تمام حقوق فراہم کیے جائیں۔ جناب شاہ نے مزید کہا کہ ان لوگوں کو ووٹر لسٹ میں شامل کیا گیا ہے اور مودی حکومت نے ان کے روزگار کو یقینی بنانے کے لیے انھیں راشن کارڈ، صحت کارڈ اور آدھار کارڈ بھی فراہم کیے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ان لوگوں کے پاس اب 1200 مربع فٹ کے پلاٹ ہیں اور بھارت سرکار کی مدد سے ان کے گھر بنائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، مودی حکومت انھیں 24 ماہ کے لیے 5000 روپے کی ماہانہ امداد فراہم کر رہی ہے۔

وزیر اعظم کو کویت کی صدارت میں ہند۔جی سی سی تعلقات مضبوط ہونے کا یقین / وزارت خارجہ

کویت سٹی// وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے دورۂ کویت کے دوران، دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے لیے روڈمیپ پر تبادلہ خیال کیا، اور اس اعتماد کی تصدیق کی کہ ہندوستان اور خلیج تعاون کونسل کے درمیان تعلقات مضبوط ہوں گے۔ وزارت خارجہ نے اتوار کو کہا کہ کویت کی صدارت میں مزید مضبوط ہوا ہے۔ وزارت خارجہ امور کے سکریٹری جی سی وی او اور آئی اے، ارون کمار چٹرجی نے جی سی سی کے بارے میں خصوصی بریفنگ کے دوران کہا کہ کویت کے وزیر اعظم احمد العبداللہ الاحمد الصباح کے ساتھ اپنی ملاقات میں وزیر اعظم مودی نے وفد کی سطح پر بات چیت کی۔ بات چیت دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے پر مرکوز تھی۔ وزیر اعظم مودی اور کویت کے وزیر اعظم کے درمیان بات چیت میں سیاسی تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، دفاع، صحت، تعلیم، ٹیکنالوجی اور ثقافتی تبادلے سمیت مختلف شعبوں کا احاطہ کیا گیا۔" پی ایم مودی نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ کویت کی صدارت میں ہندوستان۔جی سی سی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ پی ایم مودی نے کویت کے وزیر اعظم احمد العبداللہ الاحمد الصباح کے ساتھ وفد کی سطح پر بات چیت اور روڈمیپ پر تبادلہ خیال کیا۔ جس میں سیاسی، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، دفاع، صحت، تعلیم، ٹیکنالوجی، ثقافتی اور عوام سے عوام کے شعبوں میں اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرنا شامل ہے۔ انھوں نے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو گہرا کرنے پر زور دیا۔ خلیج تعاون کونسل ایک علاقائی تنظیم ہے جو بحرین، کویت، عمان، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات پر مشتمل ہے۔ وزارت خارجہ کے سکریٹری نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی کا کویت کے سینئر عہدیداروں بشمول نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع فہد یوسف الصباح نے گرمجوشی سے استقبال کیا۔ پی ایم مودی کا ہوٹل میں تقریباً 200 ہندوستانی باشندوں نے بھی استقبال کیا اور گارڈ آف آنر سمیت ان کا رسمی استقبال کیا گیا۔

چودھری چرن سنگھ نے شفافیت، جوابدہی،
دیانتداری اور بے خوف قیادت کی مثال قائم کی / نائب صدر

نئی دہلی// نائب صدر جمہوریہ ہند جناب جگدیپ دھنکھر نے زراعت دیہی ترقی اور صحافت میں شاندار کامیابیوں کیلئے آج چودھری چرن سنگھ ایوارڈ 2024 سے سرفراز کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، جناب دھنکھر نے چودھری چرن سنگھ کی غیر معمولی میراث کی ستائش کی، دیہی ترقی، کسانوں کی فلاح و بہبود اور جامع ترقی کے لیے ان کی انتھک لگن پر زور دیا۔ انہوں نے کہا "چودھری چرن سنگھ ملک کے بہترین لوگوں میں سے ایک تھے۔ ایک ایسے انسان تھے جو شفافیت، جوابدہی، دیانتداری، دیہی ترقی اور کسان سے وابستہ تھے، اور اپنے خیالات کے اظہار میں بے خوف تھے۔ ان کی قیادت پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب دھنکھر نے کہا "چودھری چرن سنگھ سربلندی، مدبرانہ، دور اندیشی، اور شمولیت کے ساتھ ترقی سے متصف تھے۔ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ وہ جمہوریہ ہند کی سب سے بڑی ریاست کے پہلے وزیر اعلیٰ اور پھر وزیر اعظم بنے۔ ان کے تعاون کو تسلیم نہ کرنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، یہ دل کو تکلیف دیتا ہے جب لوگ اس شخص کی عظیم خدمات کے اعتراف میں کوتاہ بینی سے کام لیتے ہیں۔ ان کی حیران کن خوبیاں، ان کی گہری لگن، اور دیہی بھارت کے بارے میں ان کا علم دنیا بھر کے روشن خیال افراد کے لیے عکاسی کا موضوع ہے۔ اس سرزمین کے فرزند کے طور پر وہ ہمارے تہذیبی اخلاق سے ہم آہنگ وژن کے ساتھ نہ صرف دیہی بھارت بلکہ شہری بھارت کا بھی خیال رکھتے تھے۔ آج نئی دہلی میں چودھری چرن سنگھ ایوارڈ 2024 کے ایوارڈ یافتگان سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا "زراعت دیہی ترقی کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ جب تک زراعت ترقی نہیں کرے گی، دیہی منظر نامے کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ اور جب تک دیہی منظر نامے میں تبدیلی نہیں آتی، ہم ایک ترقی یافتہ ملک کی خواہش نہیں کر سکتے۔ بھارت کی اقتصادی رفتار پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا "بلاشبہ، اس وقت، بھارت اتنا عروج پر ہے جتنا پہلے کبھی نہیں تھا۔ بلاشبہ ہماری معیشت کھل رہی ہے۔ ہم عالمی سطح پر پانچویں سب سے بڑی معیشت ہیں اور جاپان اور جرمنی سے آگے تیسری بڑی معیشت بننے کے راستے پر ہیں۔ لیکن 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے ہماری آمدنی میں آٹھ گنا اضافہ ہونا چاہیے جو کہ ایک مشکل چیلنج ہے۔ اس چیلنج سے نمٹنے کیلئے جناب دھنکھر نے گاؤں کی معیشت کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا "گاؤں کی معیشت بھی بہتر ہو سکتی ہے جب کسان اور ان کا خاندان مارکیٹنگ، ویلیو ایڈیشن، اور اپنے چاروں طرف کلسٹر پیدا کرنے میں شامل ہوں، جس سے وہ خود کفیل ہو سکیں۔ ہمارے پاس سب سے بڑی منڈی زرعی پیداوار ہے، پھر بھی کسان شاید ہی اس میں شامل ہیں۔ کاشتکاری کے شعبے کو حکومتوں کی طرف سے ترجیح دی جانی چاہیے تاکہ یہ معاشی ترقی کا انجن بن سکے۔ نائب صدر جمہوریہ نے جمہوریت کے اصل پر بھی زور دیتے ہوئے کہا اظہار اور بات چیت جمہوریت کی تعریف کرتی ہے۔ ایک قوم کتنی جمہوری ہے اس کی تعریف اس کے افراد اور تنظیموں کے اظہار رائے کی صورتحال سے ہوتی ہے۔ کسی بھی جمہوریت کی کامیابی کے لیے اظہار خیال اور مکالمے کو دونوں طرف بڑی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ ساتھ چلنا چاہیے۔"

ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل پہل کو جھنڈی دکھائی

نئی دہلی// رواں ہفتے کے اوائل میں شروع ہوئی فٹ انڈیا سائیکلنگ مہم کو جاری رکھتے ہوئے، مرکزی وزیر برائے امور نوجوانان اور کھیل ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے آج صبح میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل کی پہل کا آغاز کیا۔ محترم وزیر کے علاوہ، اس ایونٹ میں 500 سے زائد سائیکل سواروں نے شرکت کی، جن میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور انڈو تبت بارڈر پولیس (آئی ٹی بی پی) کے اراکین، اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے کیمپرس، اندرا گاندھی اسٹیڈیم کے نوجوان جمناسٹس، سینئر افسران، اور قومی دارالحکومت کے مختلف سائیکلنگ کلب شامل تھے۔ اتوار کی فلیگ آف تقریب میں ڈبلیو ڈبلیو ای کے سابق اسٹار شیلکی سنگھ بھی موجود تھے، جو سابق ڈبلیو ڈبلیو ای چیمپئن جندر محل کے ساتھ ٹیگ ٹیم اسٹیبل کا حصہ ہونے کے لیے معروف ہیں۔ ادھر پدم شری اور ارجن ایوارڈ یافتہ ٹیبل ٹینس کھلاڑی مومہ داس نے اس دوران بھارتیہ اسپورٹس اتھارٹی کے نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس (این سی او ای) کولکتہ میں سنڈیز آن سائیکل ایونٹ کا آغاز کیا۔ سائیکلنگ مہم کے وسیع اثرات کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے کہا، کہ فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل کی پہل بھارت کے 1100 سے زائد مقامات پر ایک ساتھ منعقد کی جا رہی ہے۔ اس ہفتے کے شروع میں سائیکلنگ مہم کے آغاز نے سائیکلنگ کے بارے میں آگاہی کو بے پناہ بڑھا دیا ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا : "سائیکلنگ آج کی ضرورت ہے۔ وکست بھارت کے وژن کے لیے ایک صحت مند فرد کی ضرورت ہے، جو کہ ایک صحت مند معاشرہ بناتا ہے۔

2030 تک 7 ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت کی طرف ہندوستان کا تبدیلی کا اقتصادی سفر

نئی دہلی// ہندوستان ایک اہم اقتصادی تبدیلی کے لیے تیار ہے، جس کا مقصد 2027 تک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننا ہے اور 2030 تک 7 ٹریلین ڈالر کی معیشت تک پہنچنا ہے، جو کہ 2024 میں 3.8 ٹریلین ڈالر سے 70% سے زیادہ جی ڈی پی کی شرح نمو سے زیادہ ہے۔ اسلئے حوصلہ افزائی ہدف کو بنیادی ڈھانچے، ٹیکنالوجی، اور شہریوں کی فلاح و بہبود، مینوفیکچرنگ، نقل و حمل، ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی، اور شہری کاری پر مشتمل جامع جدید کاری کے منصوبوں سے تعاون حاصل ہے۔ اس ترقی کی کلید 2030 تک 2 ٹریلین امریکی ڈالر کا متوقع برآمدی ہدف ہے (2024 میں 778 بلین ڈالر سے زیادہ) (میک ان انڈیا جیسے اقدامات اور PLI اسکیموں کے ذریعے کارفرما ہے جس میں الیکٹرانکس، قابل تجدید توانائی جیسے اعلی قدر والے شعبوں پر توجہ دی گئی ہے۔ نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے میں تبدیلی کی تبدیلیاں جاری ہیں، بشمول تیز رفتار ریل کوریڈورز، 2030 تک ہوائی اڈوں کی 200 سے زیادہ توسیع (2024 میں 157 سے) اور بھارت مالا پروجیکٹ کے تحت 100,000 کلومیٹر سے زیادہ قومی شاہراہوں کی ترقی۔ سمارٹ سٹیز مشن کا مقصد 2030 تک 100 سے زیادہ شہروں کو جدید بنانا، جدید انفراسٹرکچر، پائیدار ٹیکنالوجیز، اور شہری زندگی اور اقتصادی سرگرمیوں کو بڑھانے کے لیے ڈیجیٹل حل کو مربوط کرنا ہے۔ بھارت کی ڈیجیٹل انڈیا پہل ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو وسعت دے رہی ہے، جس کا مقصد وسیع پیمانے پر تیز رفتار انٹرنیٹ تک رسائی، ڈیجیٹل معیشت کو فروغ دینا اور موبائل ادائیگیوں اور ڈیجیٹل خدمات کے ذریعے مالی شمولیت کو بڑھانا ہے۔ آب و ہوا کے بلند حوصلہ جاتی اہداف، 2030 تک نئی بلندیوں تک پہنچنے کے لیے قابل تجدید توانائی پر توجہ، اور 2070 تک خالص صفر کاربن کے اخراج کے عزم کے ساتھ، پائیداری ہندوستان کی ترقی کی حکمت عملی میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔

ہندوستان جی پی ایس جیمنگ ٹکنالوجی کی مدد سے بارڈر سیکورٹی کو مضبوط کرے گا

نئی دہلی// جی پی ایس جیمنگ سسٹم کی تعیناتی خاص طور پر پنجاب میں ہندوستان۔ پاکستان سرحد کے ساتھ مرکوز ہے، جس میں امرتسر جیسے بڑے شہری مراکز کے ارد گرد نمایاں سرگرمی نوٹ کی گئی ہے اور قریبی علاقوں جیسے کہ پٹھان کوٹ تک پھیلی ہوئی ہے۔ ڈی ایف آئی لائٹ، ایک ایکس صارف کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اس علاقے میں جی پی ایس کی مداخلت کی سطح کو 10 فیصد سے زیادہ درجہ دیا گیا ہے، جو کہ جامنگ سرگرمی کی بہت زیادہ سطح کی نشاندہی کرتا ہے۔ جیمنگ کی اس سطح کو ڈرون کی درست نیویگیشن صلاحیتوں کو ختم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جو پرواز کے درست راستوں اور اپنے پے لوڈز کی ترسیل کے لیے GPS پر انحصار کرتے ہیں۔ جی پی ایس سگنلز میں خلل ڈال کر، ان ڈرونز کو یا تو اپنے اصل مقام پر واپس آنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے، کریش کیا جا سکتا ہے یا وقت سے پہلے لینڈ کیا جا سکتا ہے، اس طرح اسمگلنگ کی کوششوں کو ناکام بنایا جا سکتا ہے۔ اس اقدام کی تاثیر کو ان رپورٹس سے ثابت کیا گیا ہے جو کامیاب ڈرون مشن میں تیزی سے کمی کی نشاندہی کرتی ہیں، بہت سے ڈرون اب روکے جا رہے ہیں یا اپنے مطلوبہ اہداف تک پہنچنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ بھارتی سیکیورٹی فورسز برسوں سے اس مسئلے کا مقابلہ کر رہی ہیں، جس میں بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) سب سے آگے ہے۔ اسمگلنگ کے لیے ڈرون کا استعمال نہ صرف ان کے براہ راست خطرے کے لیے بلکہ ان کے ممکنہ استعمال کے لیے بھی ایک اہم تشویش بن گیا ہے۔ مزید مذموم سرگرمیاں، جیسے کہ دہشت گردانہ کارروائیاں بی ایس ایف نے پہلے ڈرون دیکھنے میں خاطر خواہ اضافے کی اطلاع دی ہے، جس میں سالانہ سینکڑوں کی تعداد میں نوٹ کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے منشیات، اسلحہ، اور یہاں تک کہ دھماکہ خیز مواد کی بازیابی ہوتی ہے۔ جی پی ایس جیمرز سمیت اینٹی ڈرون ٹیکنالوجیز کی تعیناتی کئی کامیاب کارروائیوں کے بعد ہوئی ہے جہاں ڈرونز کو مار گرایا گیا یا ان کی پروازوں میں خلل پڑا۔ یہ حکمت عملی ایک وسیع تر اقدام کا حصہ رہی ہے جس میں حرکی اور غیر حرکی دونوں طریقوں سے سرحدی حفاظت کو بڑھایا گیا ہے۔

والدہ کے کینسر کے علاج کے لیے جمع رقم جوئے میں ہارنے پر نوجوان کی خودکشی

نئی دہلی// چنئی میں افسوس ناک واقعہ پیش آیا ہے جہاں والدہ کے کینسر کے علاج کے لیے جمع رقم سے جوا کھیلنے والے نوجوان نے خودکشی کر لی۔ ہندوستان ٹائمز کے مطابق 26 برس کے نوجوان نے والدہ اور بھائی سے ڈانٹ کھانے کے بعد خودکشی کی۔ خودکشی کرنے والے نوجوان نے اپنی والدہ کے کینسر کے لیے جمع رقم سے آن لائن جوا کھیلا جس کے بعد والدہ اور بھائی نے اسے ڈانٹ پلائی۔ رپورٹ کے مطابق اس نوجوان کا تعلق چنئی کے چنا ملائی علاقے سے تھا جہاں وہ فوڈ بزنس میں کام کرتا تھا۔ نوجوان کے والد کی موت آٹھ برس قبل ہوئی جس کے بعد وہ اپنی والدہ اور بھائی کے ساتھ رہتا تھا۔

وزیر اعظم کی کویت کے ولی عہد سے ملاقات

کویت سٹی//
وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کویت کے ولی عہد عزت مآب شیخ صباح الخالد الحمد المبارک الصباح سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم نے ستمبر 2024 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ولی عہد کے ساتھ اپنی حالیہ ملاقات کو یاد کیا۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ بھارت کویت کے ساتھ اپنے دوطرفہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ دوطرفہ تعلقات اچھی طرح سے آگے بڑھ رہے ہیں اور انھوں نے اسٹریٹجک شراکت داری کی طرف بڑھنے کا خیر مقدم کیا۔ انھوں نے اقوام متحدہ میں دونوں فریقوں کے درمیان قریبی تعاون اور دیگر کثیر الجہتی امور پر زور دیا۔

ہندوستانی خلابازوں نے امریکی حکام سے ملاقات کی

ہوسٹن// امریکہ میں ہندوستانی سفیر ونے موہن کواترا نے امریکی ڈپٹی سکریٹری کرٹ کیمبل اور پرنسپل ڈپٹی نیشنل سیکورٹی ایڈوائزر جون فائنر کے ساتھ 17 دسمبر کو ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (ISRO) کے عہدیداروں بشمول دو ہندوستانی خلابازوں اور ناسا کے عہدیداروں سے ملاقات کی۔ اسرو نے Axiom-4 مشن کے لیے انسانی خلائی پرواز میں مہارت رکھنے والی ایک امریکی کمپنی Axiom سپیس کے ساتھ شراکت داری کی ہے، جو کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ایک اہم تعاون ہے، جس کا اعلان 2023 میں امریکہ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے دورہ کے دوران کیا۔ Ax-4 مشن ایک ہندوستانی خلاباز اور اس کی ٹیم کو بین الاقوامی خلائی سٹیشن (ISS) پر 14 دن تک گزارتے ہوئے، مائیکرو گریوٹی میں سائنسی تحقیق اور تجربات کرتے ہوئے دیکھیں گے۔ توقع ہے کہ ہندوستانی خلاباز اپنے قیام کے دوران پانچ تجربات کریں گے، جس میں قیمتی ڈیٹا فراہم کیا جائے گا جو مستقبل کے خلائی مشنوں میں مدد کرے گا۔ یہ مشن 1984 میں ونگ کمانڈر راکیش شرما کے سفر کے بعد، آئی ایس ایس پر ہندوستان کی پہلی انسانی موجودگی اور ہندوستان سے دوسری حکومت کے زیر اہتمام انسانی خلائی پرواز کو نشان زد کرے گا۔ ان کی تیاری کے ایک حصے کے طور پر، دو ہندوستانی خلاباز، گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا اور ان کے بیک اپ پائلٹ گروپ کیپٹن پرشانت نائر، جانسن اسپیس سینٹر میں تربیت حاصل کر رہے ہیں۔

ضرورت مند مریضوں کا آخری سانس تک مفت علاج کروں گا / ڈاکٹر روبل احمد

گوہاٹی// ایک ایسے وقت میں جب ڈاکٹر علاج کے نام پر بے تحاشا فیس وصول کر رہے ہیں اور ادویات کی آسمان چھوتی قیمتوں نے مریضوں کی جیبوں کو چھلنی کر دیا ہے، ان حالات میں آسام میں ایک نوجوان ڈاکٹر بہت سے مریضوں کے لیے مسیحا بن کر سامنے آیا ہے۔ آسام کے بونگائی گاؤں سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر روبل احمد نے غریب اور نادار مریضوں کے علاج کے لیے ایک ہفتے میں ہر جمعرات کو مفت ہیلتھ کیمپ شروع کیا ہے۔ ڈاکٹر احمد اس وقت زیریں آسام کے بونگائیگاؤں سول اسپتال میں کام کرنے والے ڈاکٹر ہیں۔ ڈاکٹر احمد ہفتے کے ہر جمعرات کو دھنتولا بازار، بنگا گاؤں میں واقع ایک نجی دواخانہ آسام میڈیسن سنٹر میں مریضوں کو مفت صحت کی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ ان کے اس عظیم کام کی حوصلہ افزائی اور مدد کی جا رہی ہے ایک رضاکارانہ تنظیم جسے درشتی کہا جاتا ہے، ہر ہیلتھ کیمپ میں تقریباً 50 سے 80 مریض، مرد اور خواتین، ڈاکٹر روبل احمد سے مفت طبی خدمات حاصل کر رہے ہیں۔ میڈیا کے ساتھ ایک انٹرویو میں ڈاکٹر احمد نے کہا کہ میں بونگائی گاؤں ضلع کے ایک پسماندہ علاقے میں ایک مخلوط آبادی کے ساتھ پلا بڑھا۔ ہمارے علاقے کے لوگوں کی محبت اور آشیرواد نے مجھے ڈاکٹر بننے کی ترغیب دی ہے۔ میں ہمیشہ ان کا شکر گزار رہوں گا۔ میرے علاقے کے لوگوں کی اکثریت برداشت نہیں کر سکتی۔ اس لیے میں نے ہر ہفتے جمعرات کو مفت ہیلتھ کیمپ لگا کر ان کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈاکٹر احمد بچپن میں ہی اپنے والد سے محروم ہو گئے۔ اس کی ماں نے اسے تعلیم دلانے کے لیے بہت محنت کی۔ جب تک وہ ڈاکٹر بننے کے لیے ایم بی بی ایس کورس کرنے کے لیے داخلہ لے گئے، اس وقت تک ان کے گھر میں بجلی نہیں تھی۔ لہذا میں غریب لوگوں کی حالت زار کو سمجھتا ہوں۔ سال 2014 میں گوہاٹی میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کا امتحان پاس کرنے کے بعد، میں نے گوہاٹی کے نیم کیئر اسپتال میں چیف ایمرجنسی میڈیکل آفیسر کے طور پر کام کیا۔ پھر میں نے نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت دھوبری ضلع کے ایک سرکاری اسپتال میں ڈاکٹر کے طور پر کام کیا۔ جنوری 2021 میں، میں نے بنگا گاؤں سول اسپتال میں شمولیت اختیار کی۔ اگر ہم اپنی زندگی کا ہر لمحہ پیسے کے پیچھے بھاگتے ہیں۔ تو ہم لوگوں کے لیے کب کام کریں گے؟ میں نے جو طبی علم سیکھا ہے اس سے میں لوگوں کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ مجھ سے مفت طبی امداد حاصل کرنے کے بعد، وہ اس رقم سے دوا بھی خرید سکتے ہیں جو اس علاقے کے عام لوگ عام طور پر ڈاکٹر کی فیس ادا کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اگر کوئی بہت غریب شخص میرے پاس علاج کے لیے آتا ہے تو میں اپنے پیسوں سے ان کے لیے دوا خریدوں گا۔ ڈاکٹر روبل احمد نے اپنے مرحوم والد رحمٰن الدین احمد اور مرحومہ والدہ روبیجان بیگم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے یہ عظیم کام انجام دیا ہے۔

کولکتہ ہسپتال میں ڈاکٹر کا ریپ اور قتل، ملزم کا صحت جرم سے انکار

ویب ڈیسک// 31 سالہ ڈاکٹر کا ریپ کرنے اور قتل کرنے کے مقدمے میں ایک شخص نے اعتراف جرم سے انکار کر دیا ہے۔ 9 اگست کو مشرقی شہر کولکتہ کے ایک سرکاری ہسپتال میں ڈاکٹر کی خون آلود لاش کی دریافت نے خواتین کے خلاف تشدد کے دائمی مسئلے پر ملک گیر غصے کو جنم دیا اور بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ فرانسیسی نیوز ایجنسی اے ایف پی کے مطابق ملزم کے وکیل سورو بندیوپادھیائے نے بتایا کہ اس کیس کے اکلوتے ملزم 33 سالہ سنجے رائے نے کولکتہ کی ایک عدالت میں جج کے سامنے اپنے جرم کا اعتراف نہیں کیا۔ وکیل نے اپنے موکل کے الفاظ کو دہراتے ہوئے کہا کہ میں قصوروار نہیں ہوں، مجھے پھنسایا گیا ہے۔ سنجے رائے کو قتل کے اگلے دن گرفتار کیا گیا تھا اور تب سے حراست میں ہے۔ جرم ثابت ہونے پر اسے ممکنہ طور پر سزائے موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ عدالت نے تقریباً 50 گواہوں کے شواہد سنتے ہوئے 11 نومبر کو سماعت شروع کی۔ وکیل نے کہا کہ جج انیربن داس نے چھ گھنٹے تک ان کیمرہ سماعت کے دوران ان سے 100 سے زیادہ سوالات کیے۔ یہ عمل شام تک جاری رہا۔ سنجے رائے نے نومبر میں سماعت سے قبل عدالت کے باہر جیل وین سے چیختے ہوئے عوام کے سامنے اپنی بے گناہی کا اعلان کیا تھا۔ اس وحشیانہ حملے کے ردعمل میں کولکتہ میں ڈاکٹروں نے کئی ہفتوں تک ہڑتال کی۔ ہزاروں کی تعداد میں عام شہری احتجاج میں شامل ہوئے اور لوگوں میں خواتین ڈاکٹروں کے لیے بغیر کسی خوف کے کام کرنے کے لیے اقدامات کی کمی پر غصہ تھا۔

خاندان کا ادارہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار کیوں؟۔

تحریر۔شاہنواز فاروقی

ایک وقت تھا کہ خاندان ایک مذہبی کائنات تھا۔ایک تہذیبی واردات تھا۔محبت کا قلعہ تھا۔نفسیاتی حصار تھا۔جذباتی اور سماجی زندگی کی ڈھال تھا...... ایک وقت یہ ہے کہ خاندان افراد کا مجموعہ ہے۔چنانچہ جون ایلیا نے شکایت کی ہے۔

مجھ کو تو کوئی ٹوکتا بھی نہیں
یہی ہوتا ہے خاندان میں کیا

ٹوکنے کا عمل اپنی نہاد میں ایک منفی عمل ہے۔مگر آدمی کسی کو ٹوکتا بھی اسی وقت ہے جب اُس سے اس کا ''تعلق'' ہوتا ہے۔جون ایلیا کی شکایت یہ ہے کہ اب خاندان سے ٹوکنے کا عمل بھی رخصت ہوگیا ہے۔یہی خاندان کے افراد کا مجموعہ بن جانے کا عمل ہے۔لیکن خاندان کا یہ ''نمونہ'' بھی بڑی نعمت ہے۔ اس لیے کہ بہت سی صورتوں میں اب خاندان افراد کا مجموعہ بھی نہیں رہا۔ اسی لیے شاعر نے شکایت کی ہے۔

اک زمانہ تھا کہ سب ایک جگہ رہتے تھے
اور اب کوئی کہیں کوئی کہیں رہتا ہے

بعض لوگ اس طرح کی باتوں کو مشترکہ خاندانی نظام کے ٹوٹ جانے کا سانحہ سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اسلام مشترکہ خاندانی نظام پر نہیں صرف خاندان پر اصرار کرتا ہے۔ مشترکہ خاندانی نظام ٹوٹ رہا ہے تو اپنی خرابیوں کی وجہ سے ٹوٹ رہا ہے اور اسے ٹوٹ ہی جانا چاہیے۔اور اب اگر لوگ الگ گھر بنا کر رہ رہے ہیں تو اس میں اعتراض کی کون سی بات ہے!لیکن مسئلہ یہ نہیں ہے کہ اب کوئی کہیں، کوئی کہیں رہتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ جو جہاں بھی رہتا ہے محبت کے ساتھ دوسرے سے نہیں ملنا چاہتا۔ایک وقت تھا کہ لوگ کسی ضرورت کے تحت خاندان سے سیکڑوں بلکہ ہزاروں میل دور جاکر آباد ہوجاتے تھے، مگر یہ فاصلہ صرف جغرافیائی ہوتا تھا...... نفسیاتی، ذہنی اور جذباتی نہیں ہوتا تھا۔ اب لوگ ایک گھر میں رہتے ہیں تو ان کے درمیان ہزاروں میل کا نفسیاتی، جذباتی اور ذہنی فاصلہ ہوتا ہے...... اور یہی فاصلہ اصل خرابی ہے، یہی فاصلہ خاندان کی ٹوٹ پھوٹ کی علامت ہے، یہی ہمارے عہد کا ایک بڑا انسانی المیہ ہے۔لیکن سوال یہ ہے کہ اس المیے کی وجہ کیا ہے؟اس سوال کا جواب یہ ہے کہ خاندان اپنی اصل میں ایک مذہبی تصور ہے۔کائناتی سطح کے مفہوم میں مرد اللہ تعالیٰ کی ذات اور عورت اللہ تعالیٰ کی صفت کا مظہر ہے، چنانچہ شادی کا ادارہ ذات اور صفت کے وصال کی علامت ہے۔یہی وجہ ہے کہ اسلام میں شادی کی غیر معمولی اہمیت ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کو نصف دین کہا ہے۔مرد اور عورت کے تعلق کی اسی نوعیت کی وجہ سے اسلام طلاق کو سخت ناپسند کرتا ہے، کیونکہ اس سے انسانی سطح پر ذات اور صفت میں علیحدگی ہوجاتی ہے۔لیکن مرد اور عورت کے اس تعلق کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اسی ذات نے انسانوں کو ''جوڑے'' کی صورت میں پیدا کیا۔اسی ذات نے زوجین کے درمیان محبت پیدا کی۔اسی ذات نے بچوں کی پیدائش کو عظیم نعمت اور رحمت میں تبدیل کیا اور اسی ذات نے بچوں کی پرورش پر بے پناہ اجر رکھا۔ مذہبی معاشروں میں خاندان کا یہ تصور انسانوں کے شعور میں پوری طرح راسخ تھا۔یہی وجہ ہے کہ خاندان کا ادارہ لاکھوں یا ہزاروں سال کا سفر طے کرنے کے باوجود بھی نہ صرف یہ کہ باقی اور مستحکم رہا بلکہ اس میں کروڑوں انسان ایک حسن و جمال اور ایک گہری رغبت بھی محسوس کرتے رہے۔لیکن جیسے ہی خدا انسانوں کے باہمی تعلق سے غائب ہوا خاندان کا ادارہ اضمحلال، انتشار اور انہدام کا شکار ہوگیا۔

مذہب کی وجہ سے خاندان کے ادارے کی ایک تقدیس تھی۔اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سایہ تھا۔اس میں کائناتی سطح کی معنویت تھی جس کا کچھ نہ کچھ ابلاغ بہت کم پڑھے لکھے لوگوں تک بھی کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا تھا۔مذہبی بنیادوں کی وجہ سے خاندان میں ایک برکت تھی اور اس کے ساتھ اجر و ثواب کے درجنوں تصورات وابستہ تھے۔لیکن خدا کے تصور کے منہا ہوتے ہی اور مذہب سے رشتہ توڑتے ہی خاندان اچانک صرف ایک حیاتیاتی، سماجی اور معاشی حقیقت بن گیا۔یعنی انسان محسوس کرنے لگے کہ خاندان انسانی نسل کی بقا اور تسلسل کے لیے ضروری ہے۔خاندان نہیں ہوگا تو انسانی نسل فنا ہوجائے گی۔خاندان کے خالص حیاتیاتی تصور نے مرد اور عورت کے باہمی تعلق کو صرف جسمانی تعلق تک محدود کردیا۔اس تعلق کی اہمیت تو بہت تھی مگر اس میں معنی کا فقدان تھا، اور اس سے کوئی تقدیس وابستہ نہ تھی۔خدا اور مذہب سے بے نیاز ہوتے ہی انسان کو محسوس ہونے لگا کہ خاندان صرف ہماری سماجی ضرورت ہے۔ انسان ایسی حالت میں پیدا ہوتا ہے کہ اسے طویل عرصے تک ماں باپ اور دوسرے خاندانی رشتوں کی ''ضرورت'' ہوتی ہے، لیکن ضرورت ایک ''مجبوری'' اور ایک ''جبر'' ہے اور اس کی کوئی اخلاقیات نہیں۔چنانچہ مغربی دنیا میں کروڑوں انسانوں نے اس مجبوری اور جبر کے طوق کو گلے سے اتار پھینکا۔ انسان صرف سماجی نفسیات کا اسیر ہوجاتا ہے تو اس سے ''معاشی ضرورت'' کے نمودار ہونے میں دیر نہیں لگتی، اور معاشی ضرورت دیکھتے ہی دیکھتے سماجی ضرورت کو بھی ''ثانوی ضرورت'' بنادیتی ہے۔خاندان کے ادارے کے حوالے سے یہی ہوا۔ خاندان کے سماجی ضرورت ہونے کے تصور سے معاشی ضرورت کا تصور نمودار ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے خاندان کے ادارے کے تشخص کا نمایاں ترین پہلو بن گیا۔

خاندان کے ادارے کے حوالے سے خدا اور مذہب کے بعد سب سے زیادہ اہمیت محبت کے تصور کو حاصل ہے۔ محبت انسانی زندگی میں کتنی اہم ہے اس کا اظہار میر تقی میر نے اس سطح پر کیا ہے جس سے بلند سطح کا تصور ذرا مشکل ہے۔میر نے کہا ہے۔

محبت نے کاڑھا ہے ظلمت سے نور
نہ ہوتی محبت نہ ہوتا ظہور

میر نے اس شعر میں محبت کو پوری کائنات کی تخلیق کا سبب قرار دیا ہے۔محبت نہ ہوتی تو یہ کائنات ہی وجود میں نہ آتی۔محبت کے حوالے سے میر کا ایک اور شعر بے مثال ہے۔انہوں نے کہا ہے۔

محبت مسبب محبت سبب
محبت سے ہوتے ہیں کار عجب

محبت کے ''کار عجب'' کرنے کی صلاحیت کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ ہر انسان ایک دوسرے سے مختلف کائنات ہوتا ہے، لیکن محبت شادی کی صورت میں دو کائناتوں کو اس طرح ایک کردیتی ہے کہ ان کے درمیان کوئی تضاد اور کوئی کشمکش باقی نہیں رہتی۔یہ عمل معجزے سے کم نہیں، مگر محبت نے اس معجزے کو تاریخ و تہذیب کے سفر میں اتنا عام کیا ہے کہ یہ معجزہ کسی کو معجزہ ہی نظر نہیں آتا۔ بچوں کو پالنا دنیا کا مشکل ترین کام ہے۔اس میں ماں باپ کی شخصیت کی اس طرح نفی ہوتی ہے کہ اس کا بوجھ اٹھانا آسان نہیں۔ بچوں کی پرورش ماں باپ کی نیندیں حرام کردیتی ہے، ان کا آرام چھین لیتی ہے، ان کی ترجیحات کو تبدیل کردیتی ہے۔لیکن ماں باپ کی محبت ہر قربانی کو سہل کردیتی ہے۔ماں باپ کے دل میں بچوں کے لیے محبت نہ ہو تو وہ بچوں کو پالنے سے انکار کردیں، یا ان کو ہلاک کر ڈالیں۔لیکن محبت، بے پناہ مشقت کو بھی خوشگوار بنادیتی ہے اور انسان کو تکلیف میں بھی ''راحت'' محسوس ہونے لگتی ہے، پریشانی بھی بھلی معلوم ہوتی ہے، قربانی میں بھی بے پناہ لطف کا احساس ہوتا ہے۔ بچوں کو ماں باپ کی محبت کا جو تجربہ ہوتا ہے وہ ان کی شخصیت کو ایسا بنادیتا ہے کہ جب ماں باپ بوڑھے ہوجاتے ہیں تو اکثر بچے اسے لوٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ محبت ہی ہے جو بچوں ہی نہیں بڑوں کو بھی اس لائق بناتی ہے کہ وہ اپنے وقت، خوشیوں اور وسائل میں دوسروں کو شریک کریں۔لیکن مغرب میں انسان خدا اور مذہب سے دور ہوا تو اس کے دل میں محبت کا کال پڑ گیا، اور محبت کے قحط نے والدین کے لیے بچوں اور بچوں کے لیے والدین کو بوجھ بنادیا۔ یہاں تک کہ شوہر اور بیوی بھی ایک دوسرے کو ایک وقت کے بعد ''اضافی'' نظر آنے لگے۔ مغرب کا یہ ہولناک تجربہ اب مشرق میں بھی عام ہے، یہاں تک کہ اسلامی معاشرے بھی اس سے محفوظ نہیں۔اس سلسلے میں اسلامی اور غیر اسلامی معاشروں میں فرق یہ ہے کہ غیر اسلامی معاشروں میں خدا اور مذہب لوگوں کی زندگی سے یکسر خارج ہوچکے ہیں، جبکہ اسلامی معاشروں میں مذہب آج بھی اکثر لوگوں کے لیے ایک زندہ تجربہ ہے۔ البتہ جدید دنیا کے رجحانات کا دباؤ اتنا شدید ہے کہ مسلم معاشروں میں بھی مذہب پیش منظر سے پس منظر میں چلا گیا ہے۔ چنانچہ مسلم معاشروں میں بھی خاندان کا ادارہ اضمحلال، انتشار اور انہدام کا شکار ہورہا ہے۔

مادی دنیا حقیقی خدا کے انکار تک محدود نہ رہی بلکہ اس نے دولت کی صورت میں اپنا خدا پیدا کرکے دکھایا، اور وہ معاشرے جو کبھی ''خدا مرکز'' یا God Centric تھے وہ دولت مرکز یا Money entric بنتے چلے گئے۔ان معاشروں میں دولت ہر چیز کا نعم البدل بن گئی۔ اس نے حسب نسب کی صورت اختیار کرلی۔ وہی شرافت اور نجابت کا معیار ٹھیری۔ اسی سے علم و ہنر منسوب ہوگئے، اسی سے انسانوں کی اہمیت کا تعین ہونے لگا، اسی نے خوشی اور غم کی صورت اختیار کرلی۔ یہاں تک کہ دولت ہی ''تعلق'' بن کر رہ گئی۔ دولت کی اس بالادستی اور مرکزیت نے معاشروں میں قیامت برپا کردی۔مغرب کی تو بات ہی اور ہے، ہم نے اپنے معاشرے میں دیکھا ہے کہ والدین تک معاشی اعتبار سے کامیاب بچوں کو اپنے اُن بچوں پر ترجیح دینے لگتے ہیں جو معاشی اعتبار سے نسبتاً کم کامیاب ہوتے ہیں، خواہ معاشی اعتبار سے کمزور بچوں میں کیسی ہی انسانی خوبیاں کیوں نہ ہوں۔ پاکستان اور دوسرے ملکوں میں مشرق وسطیٰ جانے کا رجحان پیدا ہوا تو کروڑوں لوگ اپنے خاندانوں کو چھوڑ کر بہتر معاشی مستقبل کے لیے عرب ملکوں میں جا آباد ہوئے۔ یہ لوگ دس پندرہ اور بیس سال کے بعد لوٹے تو ان کے پاس دولت تو بہت تھی مگر وہ اپنے بچوں کے لیے تقریباً اجنبی تھے۔ یہاں تک کہ ان کی بیویوں اور ان کے درمیان بھی ''نیم اجنبی'' کا تعلق استوار ہوچکا تھا۔

انسانوں کی شخصیتوں کی جڑیں معاشیات میں اتنی گہری پیوست ہوئیں کہ ہم نے متوسط طبقے کے بہت سے بچوں کو یہ کہتے سنا کہ ہمیں ہمارے باپ نے دیا ہی کیا ہے؟ حالانکہ ان کے پاس شرافت کی دولت تھی، ایمان داری کا سرمایہ تھا، علم کی میراث تھی، تخلیقی رجحانات کا ورثہ تھا۔لیکن انہیں ان میں سے کسی چیز کی موجودگی کا شعور نہ تھا، کسی چیز کی موجودگی کا احساس نہ تھا۔انہیں شعور اور احساس تھا تو صرف اس چیز کا کہ ان کے پاس دولت نہیں ہے۔کار اور کوٹھی نہیں ہے۔ بینک بیلنس نہیں ہے۔ہم دیکھ رہے ہیں کہ شادی بیاہ کے معاملات میں دولت تقریباً واحد معیار بن چکی ہے۔ اس سلسلے میں مذہبی اور سیکولر کی کوئی تخصیص نہیں۔ دولت کے حمام میں سب ننگے ہیں۔اس کے بعد بھی لوگ سوال کرتے ہیں کہ خاندان کا ادارہ کیوں کمزور پڑ رہا ہے!

کیوں مسلمان ہوئے

۔ڈاکٹر عبدالغنی فاروق۔
حسین روف (انگلستان)۔

جب کوئی شخص اپنے آبائی اور نسلی مذہب کو چھوڑ کر نیا دین اختیار کرتا ہے تو اس کے پس پردہ عموماً جذباتی ' فکری یا سماجی عوامل کارفرما ہوتے ہیں' لیکن جہاں تک میری افتادِ طبع کا تعلق ہے' میں اس معاملے میں کبھی جذباتیت کا شکار نہیں ہوا' بلکہ خالص فکری اور سماجی بنیادیں تھیں جنھوں نے بالآخر مجھے اسلام کی آغوش میں لا ڈالا جب کہ اس سے قبل میں نے دنیا بھر کے تمام مذاہب کے دعاوی' الہامی کتب اور نتائج فکر کا ایک ایک پہلو کھنگال ڈالا تھا۔

میرے والد رومن کیتھولک تھے جب کہ والدہ یہودی تھیں۔تعلیم اور تربیت چرچ آف انگلینڈ کے اصولوں کے مطابق ہوئی' یوں بیک وقت تین مذاہب سے میرا تعارف ہوگیا۔ میری تشکیک کا آغاز اس وقت ہوا جب میں نے یہودیت اور عیسائیت کے عقائد کا موازنہ کیا۔ میرے وجدان نے مقدس اوتار کے تصور اور کفارے کے عقیدے کو ماننے سے صاف انکار کردیا' بلکہ میں تو سمجھتا ہوں کہ کوئی بھی ذہین انسان نہ تو بائبل کے بلند آہنگ اور تہہ در تہہ دعاوی سے مطمئن ہوسکتا ہے نہ وہ خدا کے روایتی تصور پر مبنی چرچ آف انگلینڈ کے ان تعلیمات کو قبول کرسکتا ہے جن میں عقل و شعور پر مبنی کسی زندہ نظریہ عبادت کا وجود نہیں۔

جہاں تک یہودیت کا تعلق ہے اگرچہ بائبل کی مختلف کتابوں میں اس کا تناسب گھٹتا بڑھتا رہتا ہے تاہم یہاں میں نے خدا کا خاصا باوقار تصور پایا ہے اور اس کی قدیم اصلیت ابھی برقرار ہے' چنانچہ میں نے یہودیت کے کئی اجزا کو قبول کرلیا مگر بعض کو یکسر مسترد کردیا۔ مثال کے طور پر اگر اس کے تمام اصولوں اور سفارشوں کو قبول کرلیا جائے تو دنیاوی و مادی زندگی کے لیے بہت کم گنجائش رہ جاتی ہے۔ ثانیاً ذہن کو رسوم و روایات اور مصنوعی تصورات کے ایک لمبے سلسلے کا پابند بنانا پڑتا ہے اور سب سے بڑی قباحت تو یہ ہے کہ یہودیت ایک نسلی مذہب ہے اور محدود طبقے سے تعلق رکھتا ہے۔ مختلف انسانی گروہوں کے درمیان اختلافات کی خلیج وسیع کرتا ہے۔

میں نے چرچ آف انگلینڈ کے طریق عبادت اور تصورات کو قریب سے دیکھا تھا اور یہودیت کی مذہبی رسوم کا بغور مشاہدہ کیا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ میرے ذہن نے دونوں میں سے کسی کو قبول نہ کیا۔ رومن کیتھولک میں' میں نے پُراسراریت کا غلبہ پایا اور انسانی وقار و احترام کو توہمات تلے کراہتے دیکھا۔ یہاں ایک طرف تو انسان کو پیدائشی گناہ گار کہا جاتا ہے مگر دوسری طرف پوپ اور اس کے حواری معصوم عن الخطا قرار دیے گئے ہیں۔

اکتا کر میں نے ہندو فلاسفی کا مطالعہ شروع کیا اور اپنشد اور وید کو بنیاد بنایا' مگر نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات یعنی کچھ چیزوں میں نے احترام کی نظر سے دیکھا مگر اکثر باتوں کو رد کردیا۔ معاشرتی برائیوں کا ہندو تعلیمات کوئی حل پیش نہیں کرتیں۔ برہمن کو غیر معمولی تقدس اور ان گنت سہولتوں کا مستحق ٹھہرایا گیا مگر اچھوت کو زندہ درگور کردیا گیا ہے' کسی مذہب میں بھی انسانی توہین کی وہ مثال نہیں ملتی جس کا نمونہ ہندو مت میں نظر آتا ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ سارا الزام خدا کے سر تھوپا جاتا ہے کہ یہ سب کچھ اس کی مرضی کے مطابق ہورہا ہے۔

بدھ مت نے مجھے انسانی ذہن اور اس کے طریق کار کو سمجھنے میں مدد دی۔ میں نے اندازہ کیا کہ ضروری قسم کی قربانیاں دی جائیں تو مظاہر فطرت کا ادراک بالکل کسی کیمیائی تجربے کی طرح حاصل ہوسکتا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ بدھ مت ذات پات کے نظریے کا محض ردعمل ہے۔ لیکن اس میں ان اخلاقی تعلیمات کا فقدان ہے جو ہندو مت میں پائی جاتی ہیں۔ بدھ مت میں مافوق الانسان قوتیں تو حاصل ہوسکتی ہیں مگر مجھے بہت جلد پتا چل گیا کہ ان قوتوں کا روحانیت سے کوئی تعلق نہیں بلکہ سائنس کا ایک شعبہ ہے جو اخلاقیات کو سہارا تو نہیں دیتا محض اعلیٰ درجے کی تفریح کا باعث بنتا ہے۔ جذبات کو دبا دینا اور تمام خواہشات کو تابع کرلینا یہ کام تو زینو (زینو یونان کا ایک فلسفی (265-336 قبل مسیح) جس کا نقطہ نظر یہ ہے کہ سب انسان برابر ہیں اور مثالی زندگی یہ ہے کہ کسی شخص کو کوئی پریشانی لاحق نہ ہو۔) کے پیروکار بھی کرتے تھے۔ پھر بدھ ازم میں خالق کائنات کا کہیں تصور نہیں ملتا محض ذاتی نجات کی خاطر تگ و دو کی جاتی ہے اور اس کا انداز بھی سراسر غیر فطری اور مصنوعی ہے۔ ٹالسٹائی کی عیسائیت کی مانند کم از کم نظریاتی اعتبار سے بدھ ازم دنیا کی رہنمائی کرسکتا تھا' مگر جس طرح عیسائیت مسیح علیہ السلام کے اقوال تک محدود ہو کے رہ گئی' اسی طرح بدھ ازم محض زبانی جمع خرچ کا ایک نمونہ بن گیا اور بس۔

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب کچھ مذاہب نظریاتی اعتبار سے دنیا کے لیے باعث نجات ہوسکتے تھے تو عملی میدان میں وہ ایسا کرنے سے کیوں قاصر رہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ مذاہب ایک محدود طبقے کے لیے تھے' عوام تک ان کی رسائی نہیں تھی۔ عیسائیت اور بدھ ازم کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ ان مذاہب کے بانیوں نے سماجی مسائل کو چھوا تک نہیں' وجہ یہ ہے کہ وہ انہیں اہمیت ہی نہیں دیتے تھے۔ مسیح اور بدھ دونوں نے ترک دنیا کی تعلیم دی ہے اور خدا کو پانے کے لیے بھی ذات کو پسندیدہ اور لازمی قرار دیا ہے۔ ''دائرا گیام یعنی برائی کی مزاحمت نہ کرو' کل کی فکر نہ کرو' یا بھیک کے کشکول کی عظمت'' جیسے خیالات کتنے ہی بلند کیوں نہ ہوں اور جو لوگ ان پر کاربند ہوتے ہیں ان کی کتنی ہی تعظیم کیوں نہ کی جائے مگر ان تعلیمات کی کوئی سماجی حیثیت یا اہمیت نہیں ہے کہ نہ تو ایک عام آدمی ان پر عمل پیرا ہوسکتا ہے نہ ان سے کسی غریب کسان یا مزدور کے دکھوں میں کوئی کمی ہوسکتی ہے' ان میں شاید روحانی تسکین کا کوئی پہلو تو موجود ہو مگر سماجی فوائد کے اعتبار سے یہ بے کار محض ہیں۔

یہ بات آپ کو خاصی عجیب لگے گی کہ عرب ممالک میں رہنے کے باوجود اسلام سے میرا تعارف بس سرسری اور سطحی نوعیت کا تھا اور میں نے جتنی گہری توجہ دوسرے مذاہب پر صرف کی اسلام کا حصہ اس میں صفر کے برابر ہے۔ میں نے اس وقت تک صرف راڈویل کا ترجمہ' قرآن مجید پڑھا تھا اور اس سے کوئی خاص تاثر نہیں لیا تھا۔ معاملہ تو اُس وقت آگے بڑھا جب لندن میں میری ایک بہت اچھے مسلمان مبلغ سے ملاقات ہوئی۔ اس وقت مجھے احساس ہوا کہ غیر مسلموں کو اسلام کے قریب لانے کے لیے عرب ملکوں میں کچھ نہیں ہوا حالانکہ اگر اس سمت میں کام ہوتا تو اس کے بڑے خوش گوار نتائج سامنے آسکتے تھے۔

بہرحال میں نے مسلمان مصنفین کی کتابوں کا مطالعہ کیا اور ایک مسلمان کا ترجمہ قرآن پڑھا تو مجھ پر انکشاف ہوا کہ مجھے میری منزل مل گئی ہے اور میں سالہا سال سے اسی گوہر مقصود کا متلاشی تھا۔ 1945ء کی ایک عید کے موقع پر

اور اس سے کوئی خاص تاثر نہیں لیا تھا۔ معاملہ تو اُس وقت آگے بڑھا جب لندن میں میری ایک بہت اچھے مسلمان مبلغ سے ملاقات ہوئی۔ اس وقت مجھے احساس ہوا کہ غیر مسلموں کو اسلام کے قریب لانے کے لیے عرب ملکوں میں کچھ نہیں ہوا حالانکہ اگر اس سمت میں کام ہوتا تو اس کے بڑے خوش گوار نتائج سامنے آسکتے تھے۔

بہرحال میں نے مسلمان مصنفین کی کتابوں کا مطالعہ کیا اور ایک مسلمان کا ترجمہ قرآن پڑھا تو مجھ پر انکشاف ہوا کہ مجھے میری منزل مل گئی ہے اور میں سالہا سال سے اسی گوہر مقصود کا متلاشی تھا۔ 1945ء کی ایک عید کے موقع پر

میں بیان نہیں کرسکتا کہ اسلام سے اس باقاعدہ اور عملی تعارف نے میرے دل و دماغ پر کیا تاثرات چھوڑے۔ یہاں مجھے وہ سب کچھ نظر آیا جو کسی بھی دوسرے مذہب میں نہیں تھا۔ آپ میری سوچوں کا اندازہ اس امر سے لگا سکتے ہیں کہ میں نے دنیا بھر کے مذاہب کا تفصیلی مطالعہ کیا مگر کسی میں کشش نظر نہ آئی مگر اسلام نے بہت تھوڑے عرصے میں مجھے اپنی طرف کھینچ لیا اور میں مسلمانوں کی عظیم عالمی برادری کا باقاعدہ رکن بن گیا۔

متذکرہ بالا تصریحات سے یہ بات تو سامنے آگئی کہ میں مسلمان کیوں ہوا مگر یہ وضاحت نہیں ہوئی کہ مجھے مسلمان ہونے پر فخر کیوں ہے؟ دراصل فخر و ناز کا احساس مجھے وقت اور تجربے نے عطا کیا۔ میں نے اسلامی تہذیب و ثقافت کی تعلیم ایک انگریزی یونیورسٹی میں حاصل کی۔ یہاں مجھے پتا چلا کہ یورپ کو قرونِ مظلمہ (Dark Age) سے نکالنے والا اسلام تھا۔ تاریخ نے مجھے بتایا کہ دنیا میں مسلمانوں نے کتنی عظیم و پرشوکت سلطنتیں قائم کیں اور آج کے سائنسی علوم اور ایجادات دراصل اسلام کی مرہونِ منت ہیں چنانچہ اب جب کوئی اظہار افسوس کرتا ہے کہ تم پیچھے کی طرف لڑھک گئے ہو تو میں اس کی جہالت پر مسکرا دیتا ہوں۔ میں

ہونے پر فخر کیوں ہے؟ دراصل فخر و ناز کا احساس مجھے وقت اور تجربے نے عطا کیا۔ میں نے اسلامی تہذیب و ثقافت کی تعلیم ایک انگریزی یونیورسٹی میں حاصل کی۔ یہاں مجھے پتا چلا کہ یورپ کو قرونِ مظلمہ (Dark Age) سے نکالنے والا اسلام تھا۔ تاریخ نے مجھے بتایا کہ دنیا میں مسلمانوں نے کتنی عظیم و پرشوکت سلطنتیں قائم کیں اور آج کے سائنسی علوم اور ایجادات دراصل اسلام کی مرہونِ منت ہیں چنانچہ اب جب کوئی اظہار افسوس کرتا ہے کہ تم پیچھے کی طرف لڑھک گئے ہو تو میں اس کی جہالت پر مسکرا دیتا ہوں۔ میں

دنیا کو مفلوج کرنے والے سافٹ ویئر اپ ڈیٹ سے چین کیسے محفوظ رہا؟

ویب ڈیسک// جمعے کے دن جب دنیا بھر میں کاروبار اور سروسز آئی ٹی کی بندش سے نبرد آزما ہو رہی تھیں تو ایسے میں ایک ملک جو اس مشکل سے بچا رہا، وہ چین تھا۔ اس کی وجہ انتہائی سادہ سی ہے۔ چین میں کراؤڈ سٹرائیک کو بمشکل ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ چینی کمپنیاں، ان امریکی کمپنیوں سے سافٹ ویئر خریدنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتی ہیں جنھوں نے ماضی میں بیجنگ کو سائبر سکیورٹی کے لیے خطرہ قرار دیا۔ باقی دنیا کے برعکس چین مائیکروسافٹ پر زیادہ انحصار نہیں کرتا اور اس کی بجائے مقامی کمپنیوں جیسے علی بابا، ٹینسینٹ اور ہواوے کا استعمال کرتا ہے۔ اس لیے چین میں اس بندش کے بارے میں خبریں غیر ملکی فرمز اور کمپنیوں کے ذریعے سامنے آئیں۔ مثال کے طور پر چین کے سوشل میڈیا پر کچھ صارفین نے شکایت کی کہ وہ ملک میں موجود بین الاقوامی ہوٹلوں جیسے کہ شیراٹن، میریٹ اور حیات میں چیک ان نہیں کر پا رہے۔ چین میں حالیہ برسوں کے دوران حکومتی تنظیمیں، کاروبار اور انفراسٹرکچر آپریٹرز تیزی سے غیر ملکی آئی ٹی سہولیات کی جگہ مقامی سسٹم کو اپنا رہے ہیں۔ کچھ تجزیہ کار اس متوازی نیٹ ورک کو 'سپلانٹرنیٹ' کہنا پسند کرتے ہیں۔ سنگاپور میں مقیم سائبر سکیورٹی ماہر جوش کینیڈی وائٹ کہتے ہیں کہ یہ چین کی جانب سے غیر ملکی ٹیکنالوجی آپریشنز کو ایک حکمت عملی کے تحت دیکھنے کا ثبوت ہے۔ ’مائیکروسافٹ چین میں ایک مقامی پارٹنر 21 ویانٹ کے ذریعے کام کرتا ہے، جو عالمی ڈھانچے سے اپنی خدمات کا آزادانہ طور پر انتظام کرتا ہے۔ یہ سیٹ اپ چین میں بینکاری اور ہوا بازی جیسے اہم شعبوں کو عالمی رکاوٹوں سے محفوظ رکھتا ہے۔‘ بیجنگ غیر ملکی نظام پر بھروسہ کرنے سے گریز کو اپنی قومی سلامتی کے تحفظ کے طور پر دیکھتا ہے۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے چند مغربی ممالک نے سنہ 2019 میں چین کی ٹیکنالوجی فرم ہواوے پر پابندی عائد کر دی یا پھر جیسے سنہ 2023 میں برطانیہ میں سرکاری ڈیوائسز پر چین کی سوشل میڈیا ایپ ٹک ٹاک کے استعمال پر پابندی عائد کر دی گئی۔ امریکہ بھی چین کو جدید سیمی کنڈکٹر چپ کی فروخت پر پابندی کے ساتھ ساتھ امریکی کمپنیوں کو چینی ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کرنے سے روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ امریکی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ تمام پابندیاں قومی سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے عائد کی گئی ہیں۔ چین کے سرکاری اخبار گلوبل ٹائمز میں سنیچر کے روز چھپنے والے اداریے میں چینی ٹیکنالوجی پر عائد ان پابندیوں کے بارے میں ہلکا سا اشارہ دیا گیا۔ اداریے میں کہا گیا کہ ’ستم ظریفی تو یہ ہے کہ کچھ ملک مسلسل سکیورٹی کے بارے میں بات تو کرتے ہیں لیکن حقیقی سکیورٹی کو نظر انداز کرتے ہیں۔‘ یہاں یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ایک طرف تو امریکہ یہ بتانے کی کوشش کرتا ہے کہ عالمی ٹیکنالوجی کو کون اور کیسے استعمال کرنا چاہیے لیکن دوسری ہی طرف اس کی اپنی ایک کمپنی کی بے احتیاطی کی وجہ سے دنیا بھر میں افراتفری پھیل گئی۔ گلوبل ٹائمز نے انٹرنیٹ کی بڑی کمپنیوں پر بھی تنقید کی جو اس انڈسٹری پر اپنی ’اجارہ داری‘ قائم کیے ہوئے ہیں: ’نیٹ ورک سکیورٹی کی کوششوں کی قیادت کے لیے مکمل طور پر بڑی کمپنیوں پر انحصار کرنا، جس کی حمایت کچھ ممالک کرتے ہیں، اس سے سکیورٹی کے حوالے سے مزید خدشات جنم لیں گے۔‘ اپنے ملک میں سخت کنٹرول کے باوجود بیجنگ کا اصرار ہے کہ وہ عالمی ٹیکنالوجی کی مارکیٹ کی وکالت کرتا ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود ایسا بھی نہیں کہ حالیہ افراتفری سے چین مکمل طور پر محفوظ رہا۔ کچھ ملازمین نے امریکی سافٹ ویئر کمپنی کا شکریہ ادا کیا کہ اس کی بدولت انھیں کام سے جلدی چھٹی مل گئی۔ جمعے کے روز سوشل میڈیا ایپ ویبو پر ’جلدی چھٹی کے لیے شکریہ مائیکروسافٹ‘ ٹرینڈ کرتا رہا اور لوگ اپنی نیلی سکرین والی تصاویر بھی شیئر کرتے رہے۔ یہ ایک سائبر سکیورٹی کمپنی ہے جس کا قیام سنہ 2011 میں ہوا تھا۔ اس کمپنی کا مقصد دنیا کی بڑی کمپنیوں اور ان کے کمپیوٹر نظام کو خطرات سے محفوظ رکھنا تھا۔ اس کمپنی کی خصوصیت سائبر سکیورٹی کے تحت اینڈ پوائنٹ تحفظ فراہم کرنا ہے کیوں کہ یہ خطرات سے لیس سافٹ ویئر یا فائلوں کو کارپوریٹ نیٹ ورک تک پہنچنے سے روکتا ہے۔ اس کمپنی کو یہ ذمہ داری بھی سونپی جاتی ہے کہ وہ صارفین، یعنی بڑی کمپنیوں کے ڈیٹا کو کلاؤڈ پر محفوظ رکھے۔ کراؤڈ سٹرائیک ٹیکساس میں جارج کرٹز اور دمتری الپرووچ نے شروع کی تھی اور ابتدا سے ہی اس کمپنی نے بظاہر سائبر حملوں کے خلاف کمپنیوں کی مدد کی ہے۔ 2016 میں کراؤڈ سٹرائیک کو امریکی ڈیموکریٹک نیشنل کمیٹی نے طلب کیا تھا جو کہ ڈیموکریٹک پارٹی کی حکمت عملی تیار کرتی ہے۔ کمیٹی نے اس کمپنی کو اپنے کمپیوٹر نیٹ ورک کے خلاف سائبر حملے کی تفتیش کا کام سونپا تھا۔ اس تکنیکی مسئلے کی وجہ سے دنیا بھر میں ٹرانسپورٹ کا نظام، براڈکاسٹر، ہسپتال اور دیگر شعبے متاثر ہوئے۔ فضائی کمپنیوں کا شیڈول متاثر ہوا اور ایئر پورٹس پر تعطل دیکھنے کو ملا، جواب تک معمول پر نہیں آسکا ہے۔ برطانیہ اور امریکہ میں بڑے ٹی وی چینلز کی نشریات بھی متاثر ہوئیں۔ برطانیہ میں بھی ریل کمپنیوں کا نظام اور شیڈول متاثر بھی ہوا۔ امریکہ کی ریاست الاسکا میں پولیس کا کہنا تھا کہ ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے فون ہیلپ لائن بھی دستیاب نہیں تھی۔ پولینڈ میں بالٹک ہب ٹرمینل نے بحری جہازوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ کنٹینر لانے سے گریز کریں۔ اس کے علاوہ برطانیہ میں چند ڈاکٹروں نے شکایت کی ہے کہ وہ اپنے کمپیوٹر ریکارڈ تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہے ہیں۔

سلطان ابراہیم باضابطہ طور پر ملائیشیا کے نئے بادشاہ مقرر

ویب ڈیسک// سلطان ابراہیم سلطان اسکندر کو ملائیشیا کے نئے بادشاہ کے طور پر ہفتہ کو ملائیشیا کے کوالالمپور کے نیشنل پیلس میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں باضابطہ طور پر تاج پہنایا گیا۔ تقریب میں وزیر اعظم انور ابراہیم نے ان کی کابینہ کے ارکان کے ساتھ ساتھ برونائی کے سلطان حاجی حسن البولکیہ اور بحرین کے شاہ حمد بن عیسیٰ الخلیفہ سمیت غیر ملکی معززین اور مہمانوں نے شرکت کی۔ ملک بھر میں ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے اپنے شاہی خطاب میں، سلطان ابراہیم نے عوام اور قوم کے لیے دیانتداری، ایمانداری، انصاف پسندی اور ہمدردی کے ساتھ حکومت کرنے کا عہد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ”میں اپنے فرائض کو دیانتداری اور ایمانداری سے ادا کروں گا اور ملک کی بھلائی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کا مکمل خیال رکھتے ہوئے غیر جانبداری سے حکومت کروں گا۔“ اس سے قبل تقریب میں وزیر اعظم ابراہیم نے سلطان ابراہیم کی تاج پوشی پر عوام کی جانب سے مبارکباد اور وفاداری کے عہد کی تقریر کی اور لوگوں کو یاد دلایا کہ بادشاہ ملک کے تمام نسلی گروہوں کے لیے اتحاد اور خوشحالی کی علامت ہے۔ ملائیشیا ایک آئینی بادشاہت ہے، جس میں نو سلطان، یا حکمران ہیں، جو اپنے سربراہ مملکت ہیں اور مذہبی رہنما کے طور پر کام کرتے ہیں، اور پانچ سالہ مدت کے لیے بادشاہ کے طور پر کام کرتے ہیں۔

پاکستان میں اسامہ بن لادن کا قریبی ساتھی گرفتار؟

اسلام آباد// پولیس کے مطابق القاعدہ کے لیڈر امین الحق کے خلاف اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پاکستانی پولیس نے آج بروز جمعہ ایک بیان میں کہا کہ عالمی دہشت گرد تنظیم القاعدہ کے بانی اور امریکہ میں 9/11 کے حملوں کے ماسٹر مائنڈ اسامہ بن لادن کے قریبی ساتھی ”امین الحق“ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پاکستان کے صوبے پنجاب میں انسداد دہشت گردی کے حوالے سے کام کرنے والے پولیس محکمے (سی ٹی ڈی) کے ایک ترجمان نے آج جاری کردہ بیان میں کہا، دہشت گردی کے خلاف ایک اہم پیش رفت میں سی ٹی ڈی نے انٹیلیجنس ایجنسیوں کے ساتھ مل کر امین الحق کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس بیان میں مزید بتایا گیا ہے کہ امین الحق کے خلاف صوبے میں اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں، پنجاب میں سی ٹی ڈی کے سربراہ عثمان اکرم گوندل نے ایک پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ امریکہ، اقوام متحدہ اور یورپی یونین امین الحق کا شمار اسامہ بن لادن کے ساتھی کے طور پر کرتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ امین الحق افغانستان سے 2021 میں نیٹو افواج کے انخلا کے بعد دوبارہ سرگرم ہو گئے تھے اور وہ واپس افغانستان گئے تھے، جہاں انہیں نے القاعدہ کو دوبارہ منظم کرنے کی کوششیں شروع کر دی تھیں۔ امین الحق ان افراد کی فہرست میں بھی شامل ہیں جن پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ سلامتی کونسل کی ویب سائٹ پر موجود تفصیلات میں بتایا گیا ہے کہ وہ افغانستان میں پیدا ہوئے تھے اور اسامہ بن لادن کے سکیورٹی کے حوالے سے رابطہ کار تھے۔

ملائیشیا میں بھیک مانگنے اور مجرمانہ سرگرمیوں سے پاکستان کی تصویر خراب

کوالالمپور// ملائیشیا کے اردگرد بھیک مانگنے اور کام کرنے میں ملوث پاکستانی شہریوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے، جس سے پاکستانی کمیونٹی کو شرمندگی ہوئی ہے اور پاکستان کی شبیہ کو نقصان پہنچا ہے۔ یہ افراد سیاحتی ویزوں پر ملائیشیا میں داخل ہوتے ہیں اور ویزوں کی توسیع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے زیادہ دیر قیام کرتے ہیں، جو ملک میں کام کرنے والوں کی طرح منظم بھیک مانگنے والے سنڈیکیٹس میں شامل ہوتے ہیں۔ پاکستانی بھکاری سعودی عرب، ایران اور عراق میں بھی پائے گئے ہیں، جو حجاج کے ویزوں کا فائدہ اٹھا کر بھیک مانگنے اور جیب تراشی میں مصروف ہیں۔ اس کی وجہ سے ان ممالک خصوصاً سعودی عرب کی طرف سے تشویش اور شکایات سامنے آئی ہیں جہاں مکہ مکرمہ کی عظیم الشان مسجد میں پاکستانی شہریوں کی ایک بڑی تعداد کو جیب تراشی کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ تحقیق اور تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان کی بین الاقوامی ساکھ بدعنوانی، دہشت گردی، سکیورٹی کے مسائل، چوری، بھیک مانگنے اور بدعنوانی کے تصورات سے دوچار ہے۔ منشیات کی اسمگلنگ، جسم فروشی، اور ویزہ کی خلاف ورزیوں میں پاکستانیوں کے ملوث ہونے کے واقعات نے ملک کی خراب بین الاقوامی حیثیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان میں مظاہرین پر حملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا

اسلام آباد// ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان کے خیبر پختونخوا میں مظاہرین پر پاکستانی فورسز کی فائرنگ کو بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق اور پاکستان کے آئین کے تحت پرامن اجتماع کے حق کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔ تنظیم نے ہفتہ 20 جولائی کو ایک شائع شدہ رپورٹ میں، پاکستان کے خیبر پختونخوا کے علاقے بنوں میں مظاہرین پر حملے کی مذمت کی۔

گوگل کا بڑا ایکشن! لاکھوں موبائل ایپس ہٹائیں جائیں گے

ویب ڈیسک// گوگل ایک نئے پلان پر کام کر رہا ہے، جس کے تحت گوگل بڑے پیمانے پر اینڈرائیڈ ایپس جاری کرنے جا رہا ہے۔ دراصل، گوگل گوگل پلے ایپ کو اینڈرائیڈ صارفین کے لیے مزید محفوظ بنانے کے لیے کام کر رہا ہے، جس کے تحت گوگل اپنے پلیٹ فارم سے ہزاروں ایپس کو ہٹا سکتا ہے جو کم کوالٹی اور غیر فعال ہیں۔ گوگل پلے اسٹور پر ایسی ایپس موجود ہیں، جو فی الحال کام نہیں کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ، کچھ ایپس بہت خراب کوالٹی میں آتی ہیں، جو صارف کے تجربے کو خراب کرتی ہیں۔ گوگل نے 31 اگست کی آخری تاریخ مقرر کر دی۔ گوگل نے ایسی ایپس کو ہٹانے کے لیے 31 اگست 2024 کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔ دراصل، کمپنی نے سپیم اور کم از کم فعالیت کی پالیسی کو اپ ڈیٹ کر دیا ہے، تاکہ ایپ کے معیار اور اس کے تجربے کو بہتر بنایا جا سکے۔ گوگل کی نئی پالیسی میں، بہت کم مواد والی ایپس کو ہٹا دیا جائے گا۔ اس میں صرف ٹیکسٹ ایپس، سنگل وال پیپر ایپس شامل ہیں۔ ان ایپس کے خلاف شکایات موصول ہوئی ہیں کہ یہ صحیح طریقے سے انسٹال نہیں ہوتیں۔ سال 2023 میں 2.28 ایپس کو ہٹا دیا گیا۔ گوگل نے کہا ہے کہ ایپ مستحکم، جوابدہ اور بہترین صارف کا تجربہ ہونا چاہیے۔ مجموعی طور پر، ایپ اسٹور پر درج ایپس کا معیار اور صارف کا تجربہ بہتر ہونا چاہیے۔ اس سے قبل، سال 2023 میں، گوگل نے پالیسی کی خلاف ورزی کے الزام میں گوگل پلے اسٹور پلیٹ فارم سے 22.8 لاکھ ایپس کو ہٹا دیا تھا۔

امریکی سنٹرل کمانڈ کو شام اور عراق میں داعش کی واپسی کا خدشہ

ویب ڈیسک// جاریہ سال جنوری اور جون کے درمیان شام اور عراق میں 153 حملے کرنے داعش کا دعویٰ واشنگٹن: مشرق وسطیٰ میں امریکی فورسز دہشت گرد گروپ داعش کے بارے میں فکر مند ہونے کی نئی وجوہات دیکھ رہی ہیں، جو بظاہر اپنے قدرے نئے استحکام کا فائدہ اٹھا کر عراق اور شام کے کچھ حصوں میں افراتفری پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ چہارشنبہ کو امریکی سینٹرل کمانڈ، سینٹ کام کے ایک بیان کے مطابق، اسلامک اسٹیٹ گروپ یا داعش نے، جو آئی ایس یا آئی ایس آئی ایس کے نام سے بھی معروف ہے، اس سال جنوری اور جون کے درمیان دونوں ملکوں میں 153 حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔ سنٹرل کمانڈ نے کہا کہ داعش کے حملوں کی یہ تعداد 2023 میں ان کے دعووں سے دوگنا سے زیادہ ہے۔ ادارہ نے خبردار کیا کہ حملوں میں اضافہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ آئی ایس آئی ایس بھی برسوں سے کم ہونے والی اپنی صلاحیت کے بعد تشکیل نو کی کوشش کر رہا ہے۔ سینٹ کام کے تازہ ترین اندازے سے یہ بھی ظاہر ہوا ہے کہ داعش کے کارندوں نے شام اور عراق کی سرحدوں سے آگے تک حملوں کی منصوبہ بندی شروع کرنے کے لئے خود کو کافی محفوظ اور پر اعتماد محسوس کرنا شروع کر دیا ہے۔ سینٹ کام کے کمانڈر، جنرل مائیکل ایرک کوریلا کے مطابق ہم اپنی کوششیں خاص طور پر داعش کے ان ارکان کو نشانہ بنانے پر مسلسل مرکوز رکھے ہوئے ہیں جو بیرونی کارروائیاں کرنا چاہتے ہیں۔ کچھ غیر جانبدار تجزیہ کاروں نے اس سال کے آغاز سے لے کر اب تک عراق اور شام میں داعش کے پانچ کے قریب بیرونی منصوبوں کی نشاندہی کی ہے۔ اس سال یہ پہلا موقع نہیں ہے جب امریکی حکام نے داعش کی سرگرمیوں کے بارے میں نئے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ رواں سال اپریل میں سینٹ کام نے کہا تھا کہ شام اور عراق میں داعش کے پاس ممکنہ طور پر تقریباً 2,500 جنگجو ہو چکے ہیں۔ یہ تعداد جنوری میں فراہم کیے گئے پچھلے تخمینوں سے دوگنا زیادہ ہے۔ امریکی شراکت داروں نے بھی گروپ کی ممکنہ بحالی کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ غیر منافع بخش تنظیم 'کاؤنٹر ایکسٹریم ازم پروجیکٹ، سی ای پی، جو شام میں آئی ایس کی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے، اسی طرح داعش کی مزید پرتشدد اور مزید سرگرم ہونے کے بارے میں خبردار کرتی رہی ہے۔ سی ای پی نے اپنی ماہانہ رپورٹ میں کہا گیا کہ مئی کے مقابلے جون میں تشدد کی سطح میں اضافہ ہوا۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ مشرقی حمص کے علاقے جوب جراح میں مقامی قبائلیوں کے خلاف کئی وحشیانہ حملے کیے گئے جس کے نتیجے میں مقامی لوگوں نے داعش کا تعاقب کیا اور اس کے دو ارکان کو ہلاک کر دیا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ پھر بھی، آئی ایس آئی ایس کی سرگرمی زیادہ تر شامی سکیورٹی فورسز پر مرکوز رہی۔ امریکی حمایت یافتہ سیریئن ڈیموکریٹک فورسز، ایس ڈی ایف کے پولیٹیکل ونگ کے عہدیداروں نے جنوری میں وائس آف امریکہ کو بتایا تھا کہ دہشت گرد گروپ کی سرگرمیوں میں ایس ڈی ایف کے گشت والے علاقوں اور اسد حکومت کے زیر نگرانی، دونوں علاقوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

یوکرین کے سابق رکن پارلیمنٹ کا گولی مار کر قتل

کیف// یوکرین کی سابق رکن پارلیمنٹ 60 سالہ اریانا فیرین کو نامعلوم حملہ آور نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اریانا یوکرینی زبان کو فروغ دینے کی اپنی مہم کے لیے جانی جاتی ہیں۔ سابق رکن پارلیمنٹ اریانا فیرین جمعہ کو مغربی شہر لویف میں حملے میں شدید زخمی ہو گئی تھیں، اسپتال میں علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔ یوکرائنی حکام نے بتایا کہ حملہ آور کی تلاش فی الحال جاری ہے۔ حملہ آور موقع سے فرار ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ہفتے کے روز اپنے سرکاری ٹیلیگرام چینل پر کہا، تمام دستیاب نگرانی کیمروں کی جانچ کی جا رہی ہے اور گواہوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

نواز شریف نے پاکستان کے موجودہ حالات پر افسوس کا اظہار کیا

لاہور// سابق حکمرانوں کے فیصلوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے حکمران مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف نے ہفتے کو کہا کہ ترقی کے اہداف حاصل کرنے والے ملک کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جا رہا۔ نواز نے کہا، ”گلیوں میں گھومنے والے کو انصاف کی پیشکش کی جاتی ہے۔ نواز نے مزید کہا، ”کیا ضرورت ہے [ایسے فیصلوں کی] جس سے اس ملک کے مصائب میں اضافہ ہو۔ سابق وزیر اعظم نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کامیابی سے سنگ میل عبور کر رہا ہے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے نتیجے میں اقتدار سے بے دخل ہونے سے پہلے ترقی اور خوشحالی کا نواز شریف نے یہ تبصرے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی زیر صدارت اجلاس میں کیے، جس میں ”چیف منسٹر سولر پینل فنانسنگ سکیم“ سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ نواز شریف نے اپنی تقریر میں اس بات پر روشنی ڈالی کہ بجلی کے بل ادا کرنا صرف غریبوں کا ہی نہیں سب کا مسئلہ بن گیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی حکومت نے اپنے دور میں لوڈشیڈنگ ختم کی اور بجلی کے نرخوں کو کنٹرول میں رکھا۔ 2017 تک بجلی کے بل اور ڈالر کا ریٹ کم تھا۔ شریف نے ملک میں ناانصافی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت نے آئی ایم ایف کو واپس بھیجا تھا، لیکن بعد میں اسے واپس لایا گیا۔ انہوں نے ملک کے ناقص سلوک پر افسوس کا اظہار کیا اور فیصلہ سازوں پر زور دیا کہ وہ لوگوں کا خیال رکھیں اور ریلیف فراہم کریں۔ سابق وزیر اعظم نے سوال کیا کہ ایسے فیصلوں کی کیا ضرورت ہے جس سے اس ملک کی مشکلات میں اضافہ ہو۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اقتدار سے بے دخل ہونے سے قبل ملک ترقی اور خوشحالی کے سنگ میل کامیابی سے حاصل کر رہا تھا۔

روس کے جزوی مقبوضہ ڈونیسک میں یوکرین کے حملے میں دو افراد ہلاک، پانچ زخمی

کیف// روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے درمیان، انہوں نے اتوار کو ایک دوسرے پر ڈرون، میزائل اور گولے برسائے۔ روس کے سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ روس کے زیر قبضہ علاقے ڈونیسک میں یوکرین کے حملوں میں کم از کم دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اسی دوران یوکرائنی حکام نے بتایا کہ روسی حملوں میں کم از کم پانچ افراد زخمی ہوئے ہیں روس نے کہا کہ اس نے مشرق میں فرنٹ لائن پر دو دیہات کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے، ایک کھرکیو کے علاقے میں اور دوسرا لوہانسک کے علاقے میں۔ روسی سرکاری خبر رساں ایجنسی آر آئی اے نووستی نے اتوار کی صبح بتایا کہ ڈونیسک کے علاقے میں روس کے زیر قبضہ علاقوں میں یوکرین کی گولہ باری سے دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ روسی سرکاری خبر رساں ایجنسی آر آئی اے نووستی نے اتوار کی صبح کہا کہ جنوبی یوکرین کے جزوی طور پر مقبوضہ علاقے کھیرسن میں تین افراد زخمی ہو گئے۔ ملک کے شمال مشرق میں، کھرکیو کے علاقے میں حکام نے بتایا کہ روسی گولوں کی زد میں آ کر ایک گاؤں میں دو افراد زخمی ہو گئے۔ فضائیہ کے کمانڈر میکولا اولیشچک کے مطابق، یوکرین کے فضائی دفاع نے اتوار کی رات روس کی طرف سے لانچ کیے گئے 39 ڈرونز میں سے 35 کو روکا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے کہا کہ روس نے تین بیلسٹک میزائل اور دو گائیڈڈ ہوائی میزائل داغے جو اپنے اہداف تک نہیں پہنچ سکے۔ روس کی وزارت دفاع نے اتوار کو کہا کہ اس کے فوجیوں نے دو دیہاتوں لوہانسک کے علاقے کھرکیو میں پشچانے اور اینڈریوکا کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ روس کی وزارت دفاع نے کہا کہ روسی فضائی دفاعی نظام نے رات کے وقت ملک کے بیلگوروڈ علاقے اور بحیرہ اسود کے اوپر آٹھ ڈرون مار گرائے۔ خرسن کے روسی مقرر کردہ گورنر ولادیمیر سالڈو نے کہا کہ روسی فضائی دفاع نے کھیرسن کے علاقے میں روس کے زیر قبضہ کریمیا کی طرف جانے والے طویل فاصلے تک مار کرنے والے دو بیلسٹک اے ٹی اے سی ایم ایس میزائلوں کو مار گرایا۔

سیاسی رہنماؤں نے بنوں میں پشتون مظاہرین پر ریاستی مظالم کی مذمت کی

بنوں// بنوں میں فائرنگ کے افسوسناک واقعے نے بڑے پیمانے پر غم و غصے کو جنم دیا ہے اور سیاستدانوں اور صحافیوں میں احتساب کا مطالبہ کیا ہے۔ خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والے سابق سینیٹر مشتاق احمد خان نے پشتون مظاہرین پر ریاستی مظالم کی شدید مذمت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں مشتاق احمد خان نے کہا کہ ’سرکاری دہشت گردی قابل قبول نہیں، فوجی آپریشن کسی صورت قبول نہیں، ہم امن چاہتے ہیں۔ مشتاق نے اس احتجاج کی ایک ویڈیو بھی شیئر کی جس میں وہ شریک تھے۔ پرتشدد تصادم کے سنگین نتائج کو اجاگر کرتے ہوئے شمالی وزیرستان سے تعلق رکھنے والے سابق ایم این اے محسن داوڑ نے ”امن کے جواب میں خون“ پر تبصرہ کیا۔ پی ٹی آئی کے رہنما شیر افضل خان مروت نے بھی اسی طرح کے جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے کہا یہ ویڈیو دیکھ کر، مجھے گہرا دکھ محسوس ہوتا ہے۔

پاکستان کے ضلع اوکاڑہ میں توہین مذہب کے الزام پر پولیس اسٹیشن پر حملہ

اوکاڑہ (پاکستان)// پاکستان کے ضلع اوکاڑہ میں، بہلول پور گاؤں میں مبینہ توہین مذہب کے واقعے کے بعد ایک پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا گیا۔ یہ واقعہ اس وقت شروع ہوا جب ایک شخص نے مبینہ طور پر ایک مسجد کے قریب قرآن پاک کے اوراق جلائے، جس کے نتیجے میں اسے گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔

باقیات

101
نے یونین ٹیریٹری میں گورننس کے جاری چیلنجوں کو اجاگر کرتے ہوئے مزید کہا کہ ہم تمام مسائل کو حل کرنے کے لئے سخت محنت کر رہے ہیں، لیکن کچھ مسائل اُس وقت تک برقرار رہیں گے جب تک کہ ریاست کا درجہ بحال نہیں ہو جاتا۔ وزیر اعلیٰ نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں حکمرانی کی مسلسل مشکلات کو تسلیم کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ہم صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہر ممکن کوششیں کر رہے ہیں، لیکن جب تک جموں و کشمیر کو دوبارہ ریاست کا درجہ نہیں مل جاتا، کچھ مسائل برقرار رہیں گے۔

102
کی ہے۔ اسی دوران جموں میں بھی شدید سردی کی لہر جاری ہے جبکہ صبح کے اوقات گہری دھند سے معمول کی زندگی میں خلل واقع ہوگیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر اور صوبائی علاقے لیہہ اور کرگل میں چلہ کلان سے قبل ہی سردی کی شدید لہر نے پوری وادی کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے اور یخ بستہ ہواؤں کی وجہ سے شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے حکام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ رات کے دوران مطلع صاف رہنے اور دن میں ہلکی دھوپ نکلنے کے باعث وادی کشمیر میں سردی کی لہر جاری ہے جبکہ آنے والوں دنوں میں شبانہ سردیوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ محکمہ کے مطابق درجہ حرارت میں کمی ہونے کے ساتھ ہی پوری وادی سخت ترین سردی کے لپیٹ میں آچکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وادی کے ساتھ ساتھ لداخ خطہ بھی شدید سردی کی لپیٹ میں ہے۔ ترجمان کے مطابق جموں خطہ میں بھی درجہ حرارت میں کافی گراوٹ آئی ہے۔ جموں و کشمیر میں شدید سردی کی صورتحال جاری ہے جبکہ شوپیان، اننت ناگ اور پلوامہ مسلسل سرد ترین علاقے بنے ہوئے ہیں۔ شبانہ درجہ حرارت کے بارے میں محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سرینگر میں منفی 0.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو گذشتہ شب منفی 3.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شہرہ آفاق گلمرگ میں رات کا درجہ حرارت منفی 0.6 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ جنوبی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں منفی 6.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وسطی کشمیر کے گاندربل علاقے میں سیاحتی مقام سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 8.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 6.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ وادی کشمیر میں شوپیان، پلوامہ، اننت ناگ اور کولگام اضلاع سب سے سرد ترین درج ہوئے جہاں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 9.3 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 9.3 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 3.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا۔ دریں اثنا وادی میں جمعرات کو چلہ کلان کے ساتویں روز موسم صبح سے ہی خشک رہا اور ہلکی دھوپ بھی صبح سے ہی چھائی رہی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں موسم صورتحال میں تبدیلی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 27 اور 28 دسمبر کو جموں کے میدانی علاقوں میں ہلکی بارشیں جبکہ چناب وادی اور پیر پنچال کے بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری متوقع ہے۔ ادھر شہر سرینگر سمیت وادی بھر میں سخت ترین ٹھنڈ جاری رہی اور دن کے وقت بھی لوگوں کو آنے جانے میں سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

103
نوجوانوں میں اس کی غیر قانونی فروخت ہو۔ اس اطلاع پر تھانہ ماگام کی پولیس پارٹی نے مجسٹریٹ اور ایس ایچ او ماگام کی قیادت میں گھر پر چھاپہ مار کر تلاشی لی اور ملزم کے گھر سے کوڈین فاسفیٹ کی 50 بوتلیں برآمد کیں اور بعد میں اسے موقع پر ہی گرفتار کرلیا گیا۔ اونتی پورہ پولیس نے اونتی پورہ علاقہ سے منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ اونتی پورہ پولیس نے بیل کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران انچارج پولیس پوسٹ نول پلازہ منیر احمد کی نگرانی میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا جس کی شناخت کفایت شفیق ولد شفیق احمد بٹ ساکنہ بیلو اونتی پورہ کے نام سے ہوئی ہے۔ گرفتار شخص مشکوک حالات میں نقل و حرکت کر رہا تھا جس کی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 3.5 کلو گرام پسی ہوئی بھنگ برآمد ہوئی۔ دریں اثناء شوپیاں میں، تھانہ شوپیاں کی ایک پولیس پارٹی نے بٹ پورہ شوپیاں میں قائم ایک ناکہ پر ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا جس کی شناخت محمد اسحاق کھانڈے عرف بالی کھانڈے ولد غلام قادر کھانڈے ساکنہ کھانڈے محلہ بونبازار شوپیاں کے طور پر کی گئی۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے 62 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اس سلسلے میں متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں مقدمہ ایف آئی آر کو متعلقہ دفعات کے تحت درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کی گئی ہے۔

104
نے چیف منسٹر پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر میں کالج اساتذہ کی ریٹائرمنٹ کی عمر بڑھانے کے مطالبے پر غور کریں۔ اسی طرح کشمیری شال میکرز ویلفیئر فاؤنڈیشن، جس میں مختلف علاقوں کے کاریگر شامل ہیں، نے روایتی شال سازی کی تجارت کو درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی اور ان کی روزی روٹی کے تحفظ کے لیے حکومت سے تعاون طلب کیا۔ اسی طرح ہاٹ مکس پلانٹ کے مالکان کے پانچ رکنی وفد نے وزیر اعلیٰ کو ان کی صنعت کو درپیش مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے بروقت مداخلت کی درخواست کی۔ دیگر وفود میں جے اینڈ کے کیجول لیبر یونائیٹڈ فرنٹ جس کی سربراہی اس کے ریاستی صدر نے کی، نے یومیہ مزدوروں کی فلاح و بہبود کے حوالے سے خدشات کا اظہار کیا، جبکہ فزیو تھراپسٹس کے وفد نے وزیر اعلیٰ کو سیکٹر کے مخصوص چیلنجوں کے بارے میں آگاہ کیا جن کے ازالے کی ضرورت ہے۔ رابطہ دفتر میں ہیلتھ ورکرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے، ان کے صدر کی قیادت میں، صحت کی دیکھ بھال کے پیشہ ور افراد کو متاثر کرنے والے مسائل پیش کیے، اور ایمپلائز جوائنٹ ایکشن کمیٹی (EJAC) نے ملازمین کی فلاح و بہبود کو جامع طور پر حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ گاندربل اور جنوبی کشمیر کے سوبھاگیہ ٹھیکیداروں کے ایک وفد نے سوبھاگیہ اسکیم کے تحت پروجیکٹوں کی عمل آوری میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے حکومت سے مدد طلب کی۔ پبلک آؤٹ ریچ پروگرام میں متعدد افراد نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرتے ہوئے انہیں متاثر کرنے والے متعدد مسائل پر شکایات اور بہتری کے لیے تجاویز پیش کیں۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وفود اور افراد کو صبر و تحمل سے کام لینے کی یقین دہانی کرائی اور اس بات پر زور دیا کہ ان کے حقیقی خدشات کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ سٹی سنٹر لال چوک اور دیگر علاقوں کی مختلف بازار کمیٹیوں کے تاجروں کے ایک مشترکہ وفد نے پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ وفد نے وزیر اعلیٰ کو لال چوک، ہری سنگھ ہائی سٹریٹ، پولو ویو، ریگل چوک، مائسمہ، کورٹ روڈ اور شہر کے دیگر علاقوں کی تاجر برادری کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے چیف منسٹر کو مطالبات کا ایک میمورنڈم بھی پیش کیا جس میں کاروبار کی ترقی اور بحالی اور سٹی سینٹرل لال چوک اور سری نگر شہر کے دیگر بازاروں میں صارفین کی تعداد میں اضافہ کا مطالبہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے وفد کو حقیقی تحفظات اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر دور کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

105
کے ضلع اننت ناگ میں سڑک حادثات کی روک تھام کیلئے محکمہ ٹریفک کی جانب سے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی انجام دی جارہی ہے۔ اس دوران محکمہ ٹریفک اننت ناگ نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے قصورواروں سے جنوری 2024 سے یکم دسمبر 2024 تک 2 کروڑ 40 لاکھ بطور جرمانہ وصول کئے ہیں۔ اس ضمن میں وی او آئی نمائندے امان ملک کے ساتھ بات کرتے ہوئے ڈی ایس پی ٹریفک اننت ناگ محمد ادریس نے بتایا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کی پاداش میں قصورواروں کے خلاف جنوری 2024 سے یکم دسمبر 2024 تک 67 ہزار سے 3 سو 23 چالان کئے گئے ہیں۔ جبکہ اس مدت میں 2 کروڑ 40 لاکھ رقم بھی قصورواروں سے بطور جرمانہ وصول کی جاچکی ہیں۔ اس دوران محکمہ کی جانب سے جنوری 2024 سے یکم دسمبر 2024 تک ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف 4 سو 55 گاڑیاں بھی ضبط کئے گئے، اس دوران 5110 موٹر سائیکلوں اور سکوٹی سواروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرک ڈرائیوروں، گاڑی مالکان، سکوٹی و موٹر سائیکل سواروں کے خلاف یہ کارروائی کی گئی ہے اور ٹریفک قوانین پر عمل نہ کرنے والوں کے خلاف آئندہ بھی اس طرح کی کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔ اس دوران انہوں نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ نابالغ بچوں کو گاڑیاں اور موٹر سائیکل و سکوٹی چلانے کی اجازت نہ دیں کیوں کہ ان کی وجہ سے سڑک حادثات کا گراف بڑھ چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے بچے ایک تو اپنی زندگی خطرے میں ڈال دیتے ہیں دوسرا ان سے دوسرے لوگوں کی زندگی بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

106
بغیر، اس منصوبے کو سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا"۔ خیال رہے کہ اس سے قبل ضلع ترقیاتی کمشنر پلوامہ نے ایک حکمنامہ جاری کیا تھا جس میں انہوں نے لکھا تھا کہ پلوامہ میں این آئی ٹی کے قیام 5000 کنال اراضی منتقل کی جارہی ہے۔

107
کی تعلیمات سے ہم آہنگ ہے جنہوں نے سب کی فلاح و بہبود کی وکالت کی۔ مودی نے کہا کہ ان کی حکومت نوجوان ہنر کی حمایت اور ان کے خود اعتمادی کو فروغ دینے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا "یہ دور مشینوں سے ہٹ کر مشین لرننگ کی طرف بڑھ گیا ہے۔ اے آئی مرکز کا مرحلہ لے رہا ہے، اور ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اس کی ایپلیکیشن روایتی سافٹ ویئر کی جگہ لے رہی ہے۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کو تیار کرنا ضروری ہے"۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے متعلقہ شعبوں، چاہے وہ ریلوے ہو، بس کنڈکٹر، سفر ہو یا فلکیات، بہترین بنانے کے لیے کام کریں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ویر بال دیوس ایک پائیدار سبق سکھاتا ہے، حالات کتنے ہی خراب کیوں نہ ہوں، قوم کے مقصد سے بڑا کوئی چیز نہیں ہے۔ قوم کے مفاد میں کیا جانے والا ہر عمل بہادری کا کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی مضبوط جمہوریت صاحبزادوں کی بہادری اور قربانیوں پر استوار ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا "آئین ہمیں سکھاتا ہے کہ ملک میں کوئی چھوٹا یا بڑا نہیں ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ اصول ہمارے گروؤں کی تعلیمات کے مطابق ہے، جنہوں نے سب کی فلاح و بہبود کی وکالت کی۔ ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے مودی نے کہا "ان بچوں نے یہ ظاہر کیا ہے کہ ہندوستان کے نوجوان کیا حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ میں قوم کی طرف سے تمام جیتنے والوں کو نیک خواہشات پیش کرتا ہوں"۔ سوامی وویکانند کے یوم پیدائش پر اگلے سال کے شروع میں وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ کا انعقاد کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے دیہاتوں، قصبوں اور شہروں سے لاکھوں نوجوان اس میں حصہ لیں گے، جس میں ایک ویژن اور روڈ میپ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

108
متعدد افراد کو حراست میں لے لیا۔ بجائے اس کے کہ بات چیت کرکے حل نکالا جائے، مظاہرین نے الزام لگایا کہ حکومت اس مسئلے کو پٹری سے اتار رہی ہے اور انہیں سڑکوں پر آنے پر مجبور کر رہی ہے۔ ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ نے گزشتہ ماہ، بزرگ شہریوں، بچوں اور دیگر لوگوں کیلئے مندر تک رسائی کی سہولت فراہم کرنے کے لیے روپ وے نصب کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا تھا جو غار کے مزار تک 13 کلومیٹر طویل راستے کو ٹریک کرنا مشکل محسوس کرتے ہیں۔ 250 کروڑ روپے کے مجوزہ پروجیکٹ کا مقصد تاراکوٹ مارگ کو سانجھی چھت سے جوڑنا ہے، جو مزار کی طرف جاتا ہے۔ تاہم کٹڑا شہر میں مکمل بند کے پیش نظر یاتریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

109
مزید کہا کہ ایک پولیس پارٹی موقع پر پہنچی اور بعد میں قانونی کارروائی کے لیے لاش کو ایس ڈی ایچ مینڈھر منتقل کر دیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

110
کریں گے۔ اس کے علاوہ نائب صدر ویشنو دیوی مندر اور بھیروں بابا مندر بھی جائیں گے۔ ادھر نائب صدر کے دورے کے پیش نظر جموں میں حفاظتی انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ہے۔

111
اعزاز سے نوازا گیا۔ ان کی منفرد آواز اور روایتی اور جدید اسلوب کے امتزاج کی صلاحیت نے انہیں الگ الگ بنا دیا ہے۔ ایوارڈ کی تقریب 26 دسمبر کو راشٹرپتی بھون میں منعقد ہوئی، جس میں مختلف شعبوں میں شاندار کارکردگی دکھانے والے بچوں کو تسلیم کیا گیا۔ آیان کا سفر چھوٹی پرفارمنس سے شروع ہوا، جیسے اچابل اوپن مائک ایونٹ میں، اور اس میں اضافہ ہوا جب اس نے اپنی صلاحیتوں کی پہچان حاصل کی۔

112
کو درہم برہم کر دیا ہے۔ وادی کے دیگر علاقوں کے ساتھ ساتھ شہر بھر میں پانی کے نلکوں اور پائپوں کو منجمد کر دیا ہے۔ جس کے باعث کئی علاقوں میں لوگوں کو پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ نمائندے کے مطابق سرینگر شہر اور وادی کے دیگر حصوں میں نلکے اور پانی کی سپلائی کی پائپ لائنیں شدید سردی کے دوران جم جاتی ہیں، جس سے وہ مایوسی کا شکار ہیں اور کئی علاقوں میں پانی کی قلت پیدا ہو رہی ہے۔ لال بازار سے تعلق رکھنے والے ایک مقامی شہری نے کہا کہ ان کے گھر کے نلکے جم گئے ہیں جس سے بنیادی کام کاج کا انتظام کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ موسم سرما معمول سے زیادہ سخت لگتا ہے اور ہمیں پانی کی کمی کا بھی سامنا ہے۔ اسی طرح منجمد درجہ حرارت نے بھی کئی علاقوں میں پانی کی سپلائی میں خلل ڈالا ہے جس سے کئی گھرانوں کو بہتے پانی تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ مقامی لوگوں نے حکام سے صورتحال سے نمٹنے کی اپیل کی ہے۔ وادی کے شمال و جنوب سے نمائندوں نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ شدید ٹھنڈ کے باعث پانی کے نل اور پائپیں جم جانے کے نتیجے میں لوگوں کو پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ کچھ علاقوں میں کئی دنوں سے پائپ جم رہنے کے باعث لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں۔

113
ہے اور اسے قانونی پروٹوکول کی مکمل تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے باقاعدہ تشکیل شدہ پولیس ٹیم اور ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں عمل میں لایا گیا۔ شوپیاں پولیس کی طرف سے کی گئی تحقیقات کے دوران جائیداد کی شناخت غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جائیداد کے طور پر ہے۔ یہ جائیداد پہلی نظر میں مالک کی جانب سے منشیات اور سائیکوٹراپک مادوں کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل کی گئی تھی۔ یہ کارروائی منشیات کی لعنت سے نمٹنے کے لیے شوپیاں پولیس کے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ علاقے کے مقامی لوگوں نے غیر منقولہ املاک کو ضبط کرنے کے سلسلے میں پولیس کے اقدام کو سراہا ہے، جو شوپیاں ضلع میں منشیات فروشوں کے ذریعے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے اٹھائے گئے/ استعمال ہوئے ہیں۔

114
ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں سردی میں بھی بجلی بریک ڈاؤن سے لوگ پریشان حال ہے۔ شہر خاص میں بجلی بریک ڈاؤن جاری ہے اور روزانہ دن میں تین چار گھنٹے بجلی بند رکھی جاتی ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شدت کی سردی کے بیچ بجلی کا بار بار منقطع رہنا عوام کے لئے دردسر بن گیا ہے۔ لوگوں نے محکمہ بجلی کے خلاف شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کی عدم دستیابی کا مسئلہ پیچیدہ بن گیا ہے جس کو کوئی بھی سرکار حل کرنے میں کامیاب نہیں ہو پا رہی ہے۔ ادھر بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے جہاں عام لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے وہیں پر کارخانہ داروں، کاریگروں اور دیگر افراد کو بھی دن بھر بے کار ہوگئے کیوں کہ ان کا روزگار صرف بجلی کی وجہ سے ہی چلتا ہے۔ شہر خاص کے لوگوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ شہر خاص میں بار بار کی بجلی کٹوتی کو بند کریں اور کٹوتی شیڈول کے مطابق ہی بجلی منقطع رکھیں تاکہ لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ بجلی محکمہ آج سے دس برس جہاں پر تھا آج بھی اسی نہج پر ہے اس میں کوئی بھی بدلاؤ نہیں آیا ہے۔ لوگوں کے مطابق اس جدید میں بھی بجلی کے بغیر نہ ہی ترقی حاصل کی جاسکتی ہے اور ناہی بچے بہتر اور سائنسی دور سے واقف ہو سکتے ہیں۔ ادھر وادی کے دوسرے علاقوں سے بھی نمائندوں نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بجلی کی عدم دستیابی کے نتیجے میں انہیں کافی پریشانیوں کا سامنا ہے جبکہ دن رات بجلی کی آنکھ مچولی سردیوں کے ان ایام میں ان کیلئے دردسر بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردیوں میں ایک طرف سے اضافہ ہو گیا ہے وہیں دوسری طرف سے بجلی کی آنکھ مچولی سے انہیں پریشانیاں لاحق ہو چکی ہے اور متعلقہ محکمہ بجلی کی دستیابی شیڈول کے مطابق بحال رکھنے میں ناکام ہو چکا ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER NAGAM.

Advertisement Notice: No.- 08- of 2024
Dated: 26-12-2024

Subject: Advertisement for Recruitmentof Sahayikas (Anganwadi Helpers) in AnganwadiCentres of POSHAN Project Nagam.
Reference: 1. Government order No 222-JK (SWD) of 2022 Dated: 30.11.2022
2. Government Order No.103-JK (SWD) of 2023 dated: 28.04.2023
3- MD/Poshan/Estt/38356-59 dated:- 03-12-2024
4. MD/Poshan/Estt/41162-69 dated:- 23-12-2024

Approval has been accorded, vide letter No: 222 -JK (SWD) of 2022 Dated: 30.11.2022 for filling up of various vacancies of (Anganwadi Helpers) SAHAYIKAS in AnganwadiCentres of POSHAN Project Nagam, as per the details given below:

Sr. No.	Name of Project	Name of Post	No. of Post
1	Poshan Project NAGAM	Sanginis (Anganwadi Workers)	00
		Sahayikas (Anganwadi Helpers)	11
Total			

Applications are invited in the Prescribed Performa in Annexure "A" from the eligible candidates for engagement as Anganwadi Helper on Honorarium basis for aforementioned posts of AnganwadiCentres. The important dates/details with regard to the posts are as under:
a) Date of commencement for submission of application 26-12-2024
b) Last date for submission of applications is 13-01.2025
c) Annexure B- Name of the Post, Location/Ward , Qualification and Criteria for selection
d) Annexure C- Affidavit

ANNEXURE 'A'S.No...........
Format of Application
1. Name of POSHAN Project NAGAM.
2. Name of Anganwadi Centre__________
3. Post applied for__________
4. Name of the Candidate__________
5. Father's Name __________
6. . Husband's Name__________
7. Residence__________
8. Ward .No.__________
9. Address for correspondence__________
10. Contact No.__________
12. Date of Birth__________
13. Age as on 01.01.2024__________
14. Academic Qualification:

Sr. No.	Examination passed	Board/University	Year of Passing	Marks Obtained	Total Marks	Percentage

15. Do the candidate belong to Retiring AWW/AWH (YES/NO)
16. Document Attached:
Signature of the Candidate__________ Date:__________

ANNEXURE 'B'
Detail of Vacant Posts Anganwadi Helpers (SAHAYIKAS) along with name and location of AWC.
Detail of Vacant Posts Anganwadi Helpers (SAHAYIKAS) along with name and location of AWC.

S.NO	NAME OF ANGANWADI CENTRET	PANCHAYATWARD/ MUNCIPAL WARD NO.	NAME OF POST	No of Post
1	WANGWASS A	WARD –NO-05 (GOJIPATHRI B)	ANGANWADI HELPERS	01
2	BORWAH A	WARD –NO-03 (BORWAH)	ANGANWADI HELPERS	01
3	NOWPORA B	WARD –NO-04 (NOWPORA)	ANGANWADI HELPERS	01
4	CHECKI TRAJAN	WARD –NO-02 (CHUDERGUND)	ANGANWADI HELPERS	01
5	BRINJAN B	WARD –NO-03 (BRINJAN)	ANGANWADI HELPERS	01
6	BANAGUND	WARD –NO-01 (CHUDERGUND)	ANGANWADI HELPERS	01
7	NARPORA A	WARD –NO-03 (HAFROO)	ANGANWADI HELPERS	01
8	LOOLIPORA A	WARD –NO-04 (LOOLIPORA)	ANGANWADI HELPERS	01
9	TALLABI KALLAN	WARD –NO-04 CHARI SHARIEF	ANGANWADI HELPERS	01
10	HARDPORA	WARD –NO-01 (NAGAM A)	ANGANWADI HELPERS	01
11	NOWHAR	WARD –NO-10 CHARI SHARIE	ANGANWADI HELPERS	01

Eligibility:
A. For Anganwadi Workers
1. The candidate must be domicile of the UT of J&K.
2. Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible.
3. The candidate should be a resident of the electoral ward where Anganwadi Centre is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in the voter list along with her parents, then she must provide certificate of being un-married issued by the concerned Tehsildar. Where ever, there is any dispute as to residence for any reason, then a residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
4) Minimum qualification for Anganwadi Worker shall be 10+ 2 and maximum graduation. In case no 10+2 pass candidate is available in the ward, 10+2 pass candidate from the adjoining ward shall be considered which would require prior approval of Mission Director, Mission POSHAN.
5) In case suitable candidate is not available for adjoining ward, candidate from the nearest ward within the Panchayat can be considered subject to the approval of the MD, Mission POSHAN.

Sd/-
Child Development
Project Officer NAGAM.

DIPK-10065/24
Dtd. 26-12-2024

از نیابت بونہ ملکہامہ یا حلاس نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست منجانب منظور احمد و سہیل احمد کمار پسران وعفت بانو و میمونہ اختر دختران گلزار احمد نجار ساکنہ سنور کلی پورہ تحصیل ماگام نسبت JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۰۳ بحق سائلان خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع سنور کلی پورہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع سنور کلی پورہ میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائلان طبقہ "کمار" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "کمار" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ ملکہامہ

از نیابت سرکل پنچھوارہ سرینگر
مضمون: چھٹی آمدہ چیف ایجوکیشن آفیسر سرینگر زیر نمبری No Ceo/Sgr/Gen/10944 مورخہ 12/12/2024 بغرض correction in Fathers Name

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں چھٹی متذکرہ ھذا میں پیش ہوئی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل شیخ محمد شعیب کی ولدیت سکول ریکارڈ میں اعجاز احمد شیخ اندراج ہوئی ہے جبکہ آدھار کارڈ اور تمام کاغذات میں سائل کی ولدیت اصل نام شیخ اعجاز احمد ولد عبدالاحد شیخ ساکنہ برین سرینگر۔ اس طور اعجاز احمد شیخ اور شیخ اعجاز احمد ایک ہی شخص ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اور ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار پنچھوارہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد رفیق چوپان ولد عبدالاحد چوپان ساکنہ موضع ڈانگر پورہ (مالمو) تحصیل پٹن نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود محمد عابد چوپان و محمد ساجد چوپان و محمد ضامن چوپان تحت ایس آر او 294/144

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع ڈانگر پورہ (مالمو) پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور چوپان کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسران خود مسمیان محمد عابد چوپان و محمد ساجد چوپان و محمد ضامن چوپان کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اور سائل مذکور کی ماہوار آمدنی حد مقرر سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	ساکنہ
محمد رفیق چوپان پسر عبدالاحد چوپان	۴۲	مزدوری	ڈانگر پورہ
مساۃ شگفتہ بیگم زوجہ محمد رفیق چوپان	۴۰	گھریلو کام	
محمد ساجد چوپان پسر۔۔۔۔	۱۳	زیر تعلیم	
محمد ضامن چوپان پسر۔۔	۱۱	---	
محمد عابد چوپان	۹	---	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت کھواری
مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/1059 مورخہ 30/11/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق آصف حسن پسر غلام حسن بجران ساکنان موضع کھواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ آصف حسن پسر غلام حسن بجران ساکنہ موضع کھواری مورخہ 02/01/2010 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت بیان حلفی سائل و اجرا کردہ گورنمنٹ ہائی سکول وترڈ کی DOB سرٹیفکیٹ بطور ثبوت شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھواری

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے اور ان کیلئے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر / کنسٹرکشن / جموں توی مندرجہ ذیل کام کیلئے Single packet System کے مطابق ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں:

ٹینڈر نمبر	17-Elect-C-JAT-HQ-2024
کام کا نام	اودھم پور - سرینگر - بارہمولہ ریل لنک پروجیکٹ کے تحت جموں میں ارکان بھون اور سول آئی او ڈبلیو دفتر کا اندرونی / باہری الیکٹریفیکیشن وغیرہ کے کام کے لئے
تخمینہ لاگت	37,00,764.87 روپے
زر بیعانہ کی رقم	74,000.00 روپے
مدت تکمیل کام	03 مہینے
ای۔ ٹینڈرز اپ لوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 02-01-2025 سے 16-01-2025 کے 15.00 بجے تک اپ لوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔
مفصل ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 26-12-2024 سے دستیاب رہیں گی اور ٹینڈر دستاویز مورخہ 02-01-2025 سے 16-01-2025 کے 15.00 بجے تک اپ لوڈنگ کیلئے دستیاب رہیں گے۔ دیگر سبھی شرائط اور ضوابط مذکورہ ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ صرف ای۔ ٹینڈروں کو منظور نہیں کیا جائے گا اور کسی دیگر شکل میں پیش کئے گئے ٹینڈروں کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹینڈر نوٹس کی مکمل تفصیلات ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر / کنسٹرکشن / جموں توی دفتر کے نوٹس بورڈ پر دیکھی جاسکتی ہے۔

نمبر 17-Elect-C-JAT-HQ-202_ مورخہ 26-12-2024 — 3946/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ملک وملت اسلامیہ کو الجھائے رکھنے کی ایک اور کوشش

تحریر
عمیر کوٹی ندوی

بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اور سپریم کورٹ کے وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی طرف سے کثرت ازدواج اور نکاح حلالہ پر پوری طرح سے پابندی عائد کرنے کے لئے داخل کردہ مفاد عامہ کی عرضی سمیت اس تعلق سے داخل کردہ چار درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت، وزارت قانون و انصاف، خواتین و بچوں کی فلاح وبہبود کی وزارت اور تمام فریقوں سے جواب طلب کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے نکاح متعہ اور نکاح مسیار (مخصوص مدت کے لئے شادی کا معاہدہ) پر بھی مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ اس معاملے پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس دیپک مشرا، جسٹس اے ایم کھانولکر اور جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی بنچ نے مرکزی حکومت کی نمائندگی کرنے والے اٹارنی جنرل سے اس معاملے میں عدالت کا تعاون کرنے کے لئے بھی کہا ہے۔ زیر بحث معاملہ میں جن لوگوں نے مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے ان میں بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اشونی کمار اپادھیائے کے علاوہ ثمینہ، نفیسہ خان، معلم محسن بن حسین کے نام شامل ہیں۔ مفاد عامہ کی درخواست میں تعدد ازدواج، نکاح حلالہ، نکاح متعہ اور نکاح مسیار کو غیر آئینی قرار دئے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ مسلم پرسنل لاء (شریعت) درخواست ایکٹ، 1937 کی دفعہ 2 کے لیے آئین کے آرٹیکل 21، 15، 14 اور 25 کی خلاف ورزی کرنے والا قرار دیا جائے۔ تعزیرات ہند کے 1860 کے التزام تمام ہندوستانی شہریوں پر یکساں طور سے لاگو ہوں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ طلاق ثلاثہ تعزیرات ہند کی دفعہ 498 اے کے تحت ایک ظلم ہے۔ نکاح حلالہ تعزیرات ہند کی دفعہ 375 کے تحت عصمت دری اور تعدد ازدواج تعزیرات ہند کی دفعہ 494 کے تحت ایک جرم ہے۔ سپریم کورٹ نے تعدد ازدواج اور حلالہ کے خلاف دائر مفاد عامہ کی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے اس معاملے کو وسیع تر آئینی بنچ کو بھیج دیا ہے جو معاملے کی تفصیلی سماعت کے بعد یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا تعدد ازدواج اور حلالہ بھی طلاق ثلاثہ (طلاق بدعت) کی طرح غیر قانونی ہیں۔

اس موقع پر یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ اس سے قبل گزشتہ برس طلاق ثلاثہ کے معاملہ کی سماعت بھی سپریم کورٹ کی آئینی بنچ نے کی تھی۔ پانچ رکنی اس آئینی بنچ کی صدارت اس وقت کے چیف جسٹس جگدیش سنگھ کیہر نے کی تھی۔ اس میں چیف جسٹس جگدیش سنگھ کیہر کے علاوہ جسٹس کورین جوزف، جسٹس روہنگٹن ایف نریمن، جسٹس اودے امیش للت اور جسٹس عبدالنذیر شامل تھے۔ طلاق ثلاثہ کے معاملہ کی سماعت کے آغاز میں ہی چیف جسٹس نے کہہ دیا تھا کہ عدالت اس معاملے پر سماعت کرے گی کہ طلاق بدعت اسلام کا اصل حصہ ہے یا نہیں؟
اسی طرح آئینی بنچ نے یہ بھی واضح کردیا تھا کہ وہ طلاق بدعت کی آئینی موزونیت پر ہی سماعت کرے گی، تعدد ازدواج پر فی الوقت غور نہیں کیا جائے گا۔ اس معاملہ کی سماعت کے بعد آئینی بنچ نے اپنا فیصلہ سنایا تھا۔ اس فیصلہ کے بعد مرکزی حکومت نے قانون سازی کی طرف قدم بڑھایا اور مسلم خواتین (شادی کے حقوق کا تحفظ) بل 2017 "The Muslim Women (Protection of Rights on Marriage) Bill, 2017" کے عنوان سے ایک ایسا بل تیار کیا گیا جس سے ماہرین قانون بھی اتفاق نہیں کرتے۔ اس بل کے تعلق سے واضح الفاظ میں کہا گیا کہ یہ بل نہ صرف اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہے بلکہ یہ ملک کے دستور اور سپریم کورٹ کے مذکورہ فیصلہ کے بھی خلاف ہے۔ سردست یہ بل لوک سبھا سے پاس ہوکر راجیہ سبھا میں ہے۔ مسئلہ ملک گیر سطح پر زیر بحث ہے اور مسلمانان ہند اپنی تشویش اور عدم اتفاق کا اظہار کررہے ہیں، وہ اسے راست طور پر شریعت اسلامیہ میں مداخلت تصور کررہے ہیں۔
مسلم خواتین جن کے بارے میں حکمراں طبقہ نے یہ غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی تھی کہ وہ اس بل کے ساتھ ہیں اور حکمراں طبقہ ان کا مسیحا ہے وہ بھی کھل کر کے اس کی مخالفت کررہی ہیں اور بلند آواز سے کہہ رہی ہیں کہ وہ اسلام کے ساتھ ہیں اور اسلام کے دائرہ میں رہ کر مطمئن و محفوظ ہیں۔ یہی نہیں، ملک کے سنجیدہ اور ہوش مند شہری بھی اس پر اپنی ناپسندیدگی اور عدم اتفاق کا اظہار کررہے ہیں۔ اس کی خامیوں اور خلاف آئین ہونے کی بات کررہے ہیں اور اسے واپس لینے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ ان سب سے ماوراء حکمراں طبقہ اپنی بات پر اڑا ہوا ہے اور اپنی راہ پر گامزن ہے۔ اس وقت اس کی گہری دلچسپی ملک اور ملک کے شہریوں کے مسائل کو حل کرنے اور ان وعدوں کو پورا کرنے میں نہیں ہے جن کے ذریعہ اس نے ملک کے عوام کا ووٹ حاصل کیا تھا بلکہ اس کی اصل دلچسپی تو اسلام کو نشانہ بنانے اور مسلمانوں کے شیرازے کو منتشر کرنے میں ہے۔ حکمراں طبقہ کے براہیم سوامی جیسے لیڈروں نے تو بہت پہلے کہہ دیا تھا کہ وہ فقہی اختلافات کی بنیاد پر مسلمانوں میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے اور اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اس وقت سے اس وقت تک یہی ہورہا ہے۔ طلاق ثلاثہ میں بھی مفاد عامہ کا سہارا لیا گیا اور اس معاملہ میں بھی اس کا سہارا لیا گیا۔ حالانکہ دستور میں یہ گنجائش اس لئے تو نہیں تھی۔ بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اور سپریم کورٹ کے وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی ہی اگر بات کی جائے جنہوں نے اس بار مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے اور ان کی عرضی کی وجہ سے اس وقت مذکورہ معاملہ سپریم کورٹ کے زیر سماعت آیا ہے۔ اس سے پہلے خود سپریم کورٹ نے مفاد عامہ کے معاملہ میں ان کی سرزنش کی تھی۔ 16 دسمبر 2016 کی خبر ہے کہ اشونی کمار اپادھیائے کے ذریعہ مفاد عامہ کی ایک عرضی داخل کرنے پر سپریم کورٹ نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ مفاد عامہ کی بار بار عرضی داخل کرنے پر سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ عدالت کوئی سیاسی میدان نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے ان سے کہا تھا کہ کیا آپ سپریم کورٹ میں بی جے پی کے لئے مہم چلا رہے ہیں۔

جواب تو ایک ہی ہے!
عالم نقوی

وقت کے سوال خواہ کتنے ہی مختلف کیوں نہ ہوں جواب تو بس ایک ہی ہے: ظلم کا خاتمہ اور انصاف کی بحالی! لیکن یہ ہو تو کیونکر ہو؟ قیادت اور رہنمائی کی باگ ڈور جن کے ہاتھوں میں ہونی چاہیے اُن کی اکثریت ٹک ٹک دیدم، دم نہ کشیدم کا مصداق بنی ہوئی ہے اور اقلیت، یا تو بے حس اور بے خبر ہے یا پھر 'جتنے منہ اُتنی باتیں'! عملی کام اور کمترین پیمانے ہی پر سہی عملی رہنمائی، برائے نام ہے۔ ایسے میں یا تو رویش کمار، ابھیسار شرما، اپوروانند جھا اور رام پنیانی جیسے مٹھی بھر لوگ نظر آتے ہیں یا پھر حال ہی میں دلتوں نے کسی منظم قیادت اور کسی طاقتور لیڈر کے بغیر وہ کر دکھایا ہے جس کی کوئی دوسری نظیر ہمیں تو کہیں نظر نہیں آتی۔ سبھی محروم، مظلوم اور مقہور طبقوں کا سماجی اتحاد، مستقبل میں بھی اس کارنامے کو دوہرا سکتا ہے بشرطیکہ ہم خود غرض اور مفاد پرست قیادت کی ایک نہ سنیں۔ سبھی مشکل اور ہوش ربا سوالوں کا جواب یہ ہے کہ ہر پریشانی اور مصیبت اپنے ساتھ، ایک نہیں، بہت سی آسانیاں اور راحتیں بھی ساتھ لاتی ہے کہ۔۔ اِنَّ مَعَ العُسرِ یُسراً۔ فَاِنَّ مَعَ العُسرِ یُسراً۔ کے یہی معنی ہیں جو ہم اس سے پہلے بھی اپنے بیدار قارئین کے گوش گزار کر چکے ہیں۔ فرقہ وارانہ، نسلی و مسلکی فسادات ہوں یا ہولوکاسٹ، پوگروم اور نسل کشی، مستضعفین فی الارض کے لیے کوئی نئی بات نہیں۔ معلوم دنیا کی تاریخ میں بہت دور نہ بھی جائیں تو صرف پچھلے ڈیڑھ دو سو برس کی تاریخ میں عبرت کے بے شمار نمونے ہمارے سامنے موجود ہیں۔ اٹھارہ سو ستاون اور انیس سو بیس کے آس پاس، انیس سو سینتالیس اور اُس کے اطراف، پھر انیس سو نوے سے دونوں طرف متصل برسوں میں غیر منقسم ہندستان، ترک امپائر، وسطی اور مغربی ایشیا نیز یورپ کے بلقان اور قفقاز علاقوں میں جو کچھ ہو چکا ہے اُس کی تفصیلات کسی صیغہ راز میں نہیں تاریخ کے اوراق پر اظہر من الشمس ہیں۔ غزہ، بوسنیا، افغانستان، عراق، شام اور یمن، میانمار اور کشمیر جنت نظیر میں لکھی جانے والی ظلم و دہشت کی داستانیں کون نہیں جانتا! کیا آنے والے برسوں میں خدانخواستہ وطن عزیز میں بھی یہی تاریخیں پھر سے دوہرائی جانے والی ہیں؟ اگر مستقبل قریب اس کا جواب اثبات میں لے کر آنے والا ہے تو بھی مایوسی کفر ہے۔ خود غزہ اور عراق، سیریا اور یمن اس کا ثبوت ہیں! کرۂ ارض سے ہر ذی حیات کا خاتمہ اور پہاڑوں کا چٹیل میدان بن جانا تو قیامت میں طے ہے لیکن اس سے پہلے ایک بار اس زمین کا عدل وقسط سے بھرنا بھی مقدر ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم ظلم کے خاتمے اور انصاف کے قیام کے لیے کیا کر رہے ہیں؟ پوری دنیا اور پورا ملک تو درکنار ہم میں سے کوئی بھی صرف اپنی بستی اپنے محلے اور اپنے خاندان کو بھی پوری طرح تبدیل کردینے پر قادر نہیں۔ ہم صرف اور صرف اپنی ذات پر قدرت رکھتے ہیں۔ لہٰذا ہر پل، ہر لمحہ، ہر گھڑی ہماری صرف ایک ہی ذمہ داری ہے اور وہ یہ کہ ہم خود کو جھوٹ، ظلم اور بدعنوانی (کرپشن) سے پاک بنانے کی کوشش کرتے رہیں۔ ہم ٹرمپوں، مودیوں، یوگیوں اور یاہوؤں سے زمین کو پاک کرنے کی طاقت نہیں رکھتے لیکن ہم اپنے آپ کو اور اپنے کردار کو مودی، یوگی، ٹرمپ اور یاہو کی ذات اور کردار کا نمونہ بننے سے باز رکھنے کی طاقت بہرحال رکھتے ہیں! لہٰذا حالات کا ماتم کرنے، رونے اور کڑھنے کے بجائے ہمیں بس خود کو بدلنے میں ہمہ دم مصروف رکھنا چاہیے۔ ہمارا کام اسی کوشش میں مصروف رہنا اور اپنے زیر اثر افراد کو بھی اسی کوشش میں مصروف رکھنا ہے۔ اور بس۔ نتیجہ صرف اُس خالق مالک اور پالنہار کے اختیار میں ہے جو سب جانتا بھی ہے اور سب کے کیے کا ریکارڈ بھی رکھتا ہے اور جو وقت آنے پر سبھی فرعونوں، نمرودوں، قارونوں، اور یزیدوں کو اُس برے انجام سے ہمکنار کرنے کی قدرت بھی رکھتا ہے جو وقت کے سبھی جھوٹوں، غاصبوں، منافقوں اور ظالموں کا مقدر ہے! انشاء اللہ۔ تو آیئے ہم سب مل کر عہد کریں کہ ہم خود کبھی جھوٹ نہیں بولیں گے۔ ہم جانتے بوجھتے ہوئے سچ کو نہیں چھپائیں گے۔ نہ ہم خود کسی پر ظلم کریں گے نہ حتی المقدور کسی پر ظلم ہونے دیں گے۔ نہ ہم بدعنوانی میں ملوث ہوں گے نہ کرپٹ لوگوں کی تائید اور حمایت کریں گے۔ اگر ہم صرف اپنے آپ کو جھوٹ بولنے اور ظلم کرنے سے روک لیں تو یاد رکھیے کل ہمارا ہے۔

واقعۂ معراج اور اس کے مشاہدات

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

یوں تو چشم فلک نے چمنستان دہر میں ہزاروں سانحات کا مشاہدہ کیا، چرخ نادرہ کار نے سیکڑوں دفعہ انسانیت کی بزم آرائی کی، عالم رنگ و بو میں بیسیوں عظیم الشان، تاریخ ساز اور انقلاب آفریں واقعات رونما ہوئے اور تا قیامت ہوتے رہیں گے؛ مگر سفر معراج کے مانند کوئی سفر، معجزۂ معراج کے مثل کوئی معجزہ اور واقعہ معراج کی طرح کوئی واقعہ نہ کبھی پیش آیا اور نہ پیش آسکتا ہے۔
اس حیرت انگیز واقعہ کی کچھ تفصیلات اور اس اہم ترین سفر کے بعض مشاہدات کا سبق آموزی اور عبرت پذیری کے لیے اختصار کے ساتھ یہاں ذکر کیا جارہا ہے۔ حضرت قتادہ رحمہ اللہ تعالی علیہ (تابعی) حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ حضرت مالک ابن صعصعہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسراء اور معراج کی رات کے احوال وواردات کی تفصیل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بیان کرتے ہوئے فرمایا: "اس رات میں حطیم میں لیٹا ہوا تھا اور بعض موقعوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرہ" میں لیٹنے کا ذکر فرمایا۔ کہ اچانک ایک آنے والا (فرشتہ) میرے پاس آیا اور اس نے (میرے جسم کے) یہاں سے یہاں تک کے حصہ کو چاک کیا۔ یعنی میرا سینہ چاک کرکے میرے دل کو نکالا، اس کے بعد میرے سامنے سونے کا ایک طشت لایا گیا جو ایمان سے بھرا ہوا تھا اور اس میں میرے دل کو دھویا گیا، پھر دل میں (اللہ کی عظمت ومحبت یا علم وایمان کی دولت) بھری گئی اور پھر دل کو سینہ میں اس کی جگہ رکھ دیا گیا۔ اس کے بعد سواری کا ایک جانور لایا گیا جو خچر سے نیچا اور گدھے سے اونچا تھا، یہ جانور سفید رنگ کا تھا اور اس کا نام براق تھا (اس کی تیز رفتاری کا یہ عالم تھا کہ) جہاں تک اس کی نظر جاتی تھی وہاں اس کا ایک قدم پڑتا تھا، مجھے اس پر سوار کیا گیا، اور جبرائیل علیہ السلام مجھے لے کر چلے یہاں تک کہ میں آسمان دنیا (یعنی پہلے آسمان) پر پہنچا، جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو (دربان فرشتوں کی طرف سے) پوچھا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں جبرائیل ہوں پھر پوچھا گیا: اور تمہارے ساتھ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا؛ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس کے بعد سوال کیا گیا! ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا (یا از خود آئے ہیں) جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا بلائے ہوئے آئے ہیں۔ تب ان فرشتوں نے کہا: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں، آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت آدم علیہ السلام میرے سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ تمہارے باپ (یعنی جد اعلی) آدم ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے حضرت آدم علیہ السلام کو سلام کیا، انہوں نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا! میں نیک بخت بیٹے اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر دوسرے آسمان پر آئے، انہوں نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پھر وہی سوال ہوا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: میں ہوں۔ پھر پوچھا گیا: تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر سوال کیا گیا: ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں! تب دربان فرشتوں نے کہا: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت یحییٰ اور عیسیٰ علیہ السلام کھڑے ہیں جو ایک دوسرے کے خالہ زاد بھائی تھے۔
جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ یحییٰ ہیں اور یہ عیسیٰ ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے دونوں کو سلام کیا اور دونوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: نیک بخت بھائی اور پیغمبر صالح کو ہم خوش آمدید کہتے ہیں اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور تیسرے آسمان پر آئے انہوں نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو وہی سوال و جواب ہوا، اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں تیسرے آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت یوسف علیہ السلام سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ یوسف ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور چوتھے آسمان پر آئے، وہاں بھی سوال وجواب کے بعد حضرت ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ ادریس ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا، اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بخت بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور پانچویں آسمان پر آئے، وہاں بھی فرشتوں سے گفتگو کے بعد دروازہ کھولا گیا، جہاں حضرت ہارون علیہ السلام تشریف فرما تھے، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ ہارون ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور چھٹے آسمان پر آئے، یہاں بھی فرشتوں کا وہی مکالمہ ہوا۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں چھٹے آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میرے سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ موسیٰ ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جب میں آگے بڑھا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام رونے لگے، پوچھا گیا: آپ کیوں روتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ایک نوجوان جس کو میرے بعد رسول بنا کر دنیا میں بھیجا گیا اس کی امت کے لوگ میرے امت کے لوگوں سے کہیں زیادہ جنت میں داخل ہوں گے۔ بہر حال (اس چھٹے آسمان سے گزر کر) جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے اوپر چلے اور ساتویں آسمان پر آئے، انہوں نے آسمان کا دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پوچھا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں جبرائیل ہوں۔ پھر پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر سوال کیا گیا: ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں! تب ان فرشتوں نے کہا ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں، آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں ساتویں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل نے کہا: یہ تمہارے باپ (مورث اعلی) ابراہیم علیہ السلام ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بخت بیٹے اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچایا گیا، میں نے دیکھا کہ اس کے پھل یعنی بیر، مقام ہجر کے (بڑے بڑے) مٹکوں کے برابر تھے اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے برابر تھے، جبرائیل علیہ السلام نے (وہاں پہنچ کر) کہا: یہ سدرۃ المنتہیٰ ہے! میں نے وہاں چار نہریں بھی دیکھیں، دو نہریں تو باطن کی تھیں اور دو نہریں ظاہر کی تھیں، میں نے پوچھا: جبرائیل! یہ دو طرح کی نہریں کیسی ہیں؟ جبرائیل علیہ السلام نے بتایا: یہ باطن کی دو نہریں جنت کی ہیں اور یہ ظاہر کی دو نہریں نیل اور فرات ہیں، پھر مجھ کو بیت المعمور دکھلایا گیا اور اس کے بعد ایک پیالہ شراب کا، ایک پیالہ دودھ کا اور ایک پیالہ شہد کا میرے سامنے لایا گیا (اور مجھے اختیار دیا گیا کہ ان تینوں میں سے جس چیز کا پیالہ پسند ہو لے لوں) چنانچہ میں نے دودھ کا پیالہ لے لیا، جبرائیل علیہ السلام نے (یہ دیکھ کر کہ میں نے دودھ کا پیالہ کو اختیار کیا) کہا: دودھ فطرت ہے اور یقینا تم اور تمہاری امت کے لوگ اسی فطرت پر (قائم وعامل) رہیں گے (اور جہاں تک شراب کا معاملہ ہے تو وہ ام الخبائث اور شروفساد کی جڑ ہے) اس کے بعد وہ مقام آیا جہاں مجھ پر (ایک دن اور ایک رات کی) پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ پھر (جب ملاء اعلی کا میرا سفر تمام ہوا اور درگاہ رب العزت سے) میں واپس ہوا تو ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے رخصت ہو کر چھٹے آسمان پر، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا (اور ان سے رخصت ہونے لگا) تو انہوں نے پوچھا: تمہیں کس عبادت کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ (ہر شب وروز میں) پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے (یہ سن کر) کہا تمہاری امت (نسبتاً کمزور قوی رکھنے کے سبب یا کسل وسستی کے سبب) رات دن میں پچاس نمازیں ادا نہیں کرسکے گی، اللہ کی قسم، میں تم سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں (کہ عبادات الٰہی کے راستہ میں مشقت وتعب برداشت کرنا ان کی طبیعتوں پر کس قدر بار تھا) اور بنی اسرائیل کی اصلاح ودرستی کی سخت ترین کوشش کرچکا ہوں (لیکن وہ اصلاح پذیر نہ ہوئے باوجودیکہ ان کے قوی تمہاری امت کے لوگوں سے زیادہ مضبوط تھے، تو پھر تمہاری امت کے لوگ اتنی زیادہ نمازوں کی مشقت کیسے برداشت کرسکیں گے لہٰذا تم اپنے پروردگار کے پاس جاؤ اور اپنی امت کے حق میں تخفیف اور آسانی کی درخواست کرو۔ چنانچہ میں (اپنے پروردگار کی بارگاہ میں) دوبارہ حاضر ہوا اور میرے پروردگار نے میرے عرض کرنے پر (دس نمازیں کم کردیں، میں پھر حضرت موسی علیہ السلام کے پاس آیا (اور ان کو بتایا کہ دس نمازیں کم کرکے چالیس نمازیں رہنے دی گئی ہیں) لیکن انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا (کہ میں پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں، تمہاری امت کے لوگ چالیس نمازیں بھی ادا نہیں کرسکیں گے، اب پھر بارگاہ رب العزت میں جاکر مزید تخفیف کی درخواست کرو (چنانچہ میں پھر بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوا اور (چالیس میں سے) دس نمازیں کم کردی گئیں، میں پھر حضرت موسی علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا، چنانچہ میں بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوا اور (تیس میں سے) دس نمازیں کم کردی گئیں، میں پھر حضرت موسی علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا، چنانچہ میں بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوا اور مزید پانچ نمازوں کی تخفیف کرکے مجھ کو ہر شب وروز میں پانچ نمازیں پڑھنے کا حکم دیا گیا، پھر حضرت موسی علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا کہ اب تمہیں کیا حکم ملا ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ اب مجھے رات دن میں پانچ نمازیں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت موسی علیہ السلام نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ تمہاری امت کے اکثر لوگ (پوری پابندی اور تسلسل کے ساتھ) دن رات میں پانچ نمازیں بھی نہیں پڑھ پائیں گے، حقیقت یہ ہے کہ میں تم سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کی اصلاح ودرستی کی سخت کوشش کرکے دیکھ چکا ہوں (وہ تو اس سے بھی کہیں کم عبادت الٰہی پر عامل نہیں رہ سکے تھے) لہٰذا تم پھر پروردگار کے پاس جاؤ اور اپنی امت کے لئے (پانچ نمازوں میں بھی) تخفیف کی درخواست کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کہ اس موقع پر میں حضرت موسی علیہ السلام سے کہا) کہ میں بار بار اپنے پروردگار سے تخفیف کی درخواست کرچکا ہوں، اور مجھ کو شرم آتی ہے (اگرچہ امت کی طرف سے پانچ نمازوں کی بھی پابندی نہ ہوسکنے کا گمان ہے مگر مزید تخفیف کی درخواست کرنا اب میرے لئے ممکن نہیں ہے) میں اپنے پروردگار کے اس حکم کو (برضاء ورغبت) قبول کرتا ہوں (اور اپنا اور اپنی امت کا معاملہ اس کے سپرد کردیتا ہوں کہ وہ اپنی توفیق ومدد سے امت کے لوگوں کو ان پانچ نمازوں کی ادائیگی کا پابند بنائے)۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضرت موسی علیہ السلام سے اس گفتگو کے بعد) جب میں وہاں سے رخصت ہوا تو (اللہ تعالی کی طرف سے) یہ ندائے غیبی آئی: میں نے (پہلے تو) اپنے فرض کو جاری کیا اور پھر (اپنے پیارے رسول کے طفیل میں اپنے بندوں کے حق میں تخفیف کردی (مطلب یہ کہ اب میرے بندوں کو نمازیں تو پانچ ہی پڑھنی پڑیں گی لیکن ان کو ثواب پچاس نمازوں کا ملے گا۔" (بخاری ومسلم)
:1 حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ معراج کے لیے تشریف لے گئے تو وہاں آپ کا ایک نبی اور کئی نبیوں کے پاس سے گزر ہوا، ان میں سے کسی نبی کے ساتھ ان کی پوری امت تھی، کسی کے ساتھ ایک جماعت تھی، کسی کے ساتھ کوئی نہ تھا، یہاں تک کہ آپ کا گزر ایک بڑے گروہ سے ہوا، تو آپ ﷺ نے پوچھا یہ کون ہیں؟ کہا گیا: یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم ہے، آپ اپنے سر کو بلند کیجئے اور دیکھیے: تو یکا یک میں نے ایک بہت بڑا گروہ دیکھا جس نے آسمان کے کناروں کو اس جانب سے اس جانب تک گھیر رکھا تھا، مجھ سے کہا گیا کہ یہ آپ کی امت ہے اور اس کے سوا آپ کی امت میں ستر ہزار اور ہیں جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے، پھر آپ ﷺ گھر میں تشریف لے گئے اور لوگ آپ سے اس کی بابت نہیں پوچھ سکے اور نہ ہی آپ نے ان کے سامنے اس کی تفسیر بیان کی، چنانچہ ان میں سے بعض صحابہ نے کہا: شاید وہ ہم ہی لوگ ہوں اور بعض نے کہا: شاید ہماری وہ اولاد ہیں جو فطرت اسلام پر پیدا ہوئیں۔ لوگ گفتگو کر ہی رہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ باہر نکل آئے اور فرمایا: "یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ بدن پر داغ لگواتے ہیں اور نہ جھاڑ پھونک اور منتر کرواتے ہیں اور نہ ہی بدفالی لیتے ہیں، وہ صرف اپنے رب پر توکل واعتماد کرتے ہیں"، اسی اثناء میں عکاشہ بن محصن ؓ نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا میں بھی انہیں میں سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: "ہاں"، (تم بھی انہی میں سے ہو) پھر ایک دوسرے شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: کیا میں بھی انہیں میں سے ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "عکاشہ نے تم پر سبقت حاصل کر لی"۔ (جامع ترمذی: رقم الحدیث (2446
:2 حضرت عمران بن حصین ؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں رہنے والے اکثر غریب لوگ تھے اور میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا (شب معراج میں) تو وہاں عورتیں تھیں۔ (رواہ البخاری: رقم الحدیث (6546
:3 سیدنا انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جب مجھے معراج کرائی گئی تو میرا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے جو اپنے چہروں اور سینوں کو چھیل رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں،

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

TIME FOR HEALTHY WINS

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

Pre and Post-Hospitalization Expenses

Preventive Health Check-Up

Recharge Benefit

Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,